www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی

SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:43 13.02.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلدنمبر:14 شمارہ:۴۳ جمعرات ۱۳ر فروری ۲۰۲۵ء مطابق ۱۴ر شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات:08

مودی نے فرانسیسی کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری کے بڑھتے مواقع دکھائے اور کاروبار کے لیے مدعو کیا

نئی دہلی، پیرس (فرانس) 12 فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے فرانسیسی کمپنیوں کو ہندوستان میں سرمایہ کاری اور کاروباری ماحول میں بہتری کے لیے اٹھائے گئے ٹھوس اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے دفاع، توانائی، شاہراہوں، شہری ہوابازی، خلائی تحقیق، صحت کی خدمات، فن ٹیک اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی ہے۔ فرانس کے دورے پر گئے وزیر اعظم مودی نے صدر ایمانوئل میکرون کے ساتھ پیرس میں 14 ویں ہندوستان-فرانس سی ای او فورم سے خطاب کیا۔ اس فورم کے ذریعے دفاع، خلائی ٹیکنالوجی، اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، بنیادی ڈھانچے، جدید ٹیکنالوجی پر مبنی مینوفیکچرنگ، مصنوعی ذہانت (اے آئی)، لائف سائنسز، فلاح و بہبود اور طرز زندگی، نیز خوراک و میزبانی جیسے شعبوں میں باہمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے دونوں ممالک کی کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداروں (سی ای اوز) کو جوڑا گیا ہے۔ وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے بدھ کے روز جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، مسٹر مودی نے اپنی تقریر میں ہندوستان میں ایک مستحکم سیاسی نظام اور بھروسے مند پالیسی ماحول پر روشنی ڈالی، جس کی وجہ سے ہندوستان سرمایہ کاری کے لیے ایک پرکشش مقام بن چکا ہے۔ انہوں نے حال ہی میں پیش کیے گئے بجٹ 2025-26 میں اعلان کردہ اصلاحات کا بھی ذکر کیا، جن میں انشورنس کے شعبے میں 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی)، چھوٹے اور مائیکرو نیوکلیئر ری ایکٹر ٹیکنالوجیز پر مبنی جوہری توانائی کے منصوبوں میں نجی شراکت داری کو رعایت، کسٹم ڈیوٹی اسٹرکچر کو معقول بنانے اور نئی انکم ٹیکس کوڈ کے نفاذ جیسے فیصلے شامل ہیں۔ وزیر اعظم نے ہندوستان اور فرانس کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعاون کے فروغ اور اس سے دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو ملنے والی تقویت کا بھی ذکر کیا

مدرسہ حسینہ کڈرو رانچی میں 32 واں عظیم الشان جلسہ دستار بندی کا منظر

اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس نے دو برانڈز کے انضمام کا اعلان کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) سیکٹر میں دو بڑے برانڈ، اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس، ضم ہو گئے ہیں اور اب ایک ہی برانڈ تھنک گیس کے تحت کام کریں گے۔ یہ اعلان آج انڈیا انرجی ویک کے دوران کیا گیا۔ مکسڈ برانڈ کے نئے روپ کی نقاب کشائی پیٹرولیم اینڈ نیچرل گیس ریگولیٹری بورڈ (پی این جی آر بی) کے چیئرمین ڈاکٹر انیل کمار جین نے ایک تقریب کے دوران کی۔ اس موقع پر تھنک گیس کے چیئرمین امیتا وسینگپتا اور تھنک گیس کے منیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او ابھیلاش گپتا اور دیگر معززین موجود تھے۔ سٹی گیس ڈسٹری بیوشن (سی جی ڈی) سیکٹر میں دو سرکردہ برانڈز اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس اب ایک ہی برانڈ تھنک گیس کے تحت کام کریں گے اور آپریشنل افادیت کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی مارکیٹ تک رسائی کو وسعت دیں گے۔ اب انضمام کے بعد، یہ برانڈ 10 ریاستوں کے 50 اضلاع پر محیط 18 کروڑ سے زیادہ آبادی کی خدمت فراہم کرے گا۔ پی این جی آر بی کے چیئرمین نے اس موقع پر کہا، ”میں اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس کو ان کے انضمام اور نئی برانڈ شناخت تھنک گیس کی تشکیل پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ یہ نیا برانڈ پائیدار ترقی کے لیے توانائی کا ایک ماحولیاتی نظام بنائے گا جو ہندوستان کی ترقی کو تقویت بخشے گا۔“ نئے برانڈ کے اجراء پر بات کرتے ہوئے تھنک گیس کے چیئرمین نے کہا، ”اے جی اینڈ پی پرتھم اور تھنک گیس کے اس اسٹریٹجک برانڈ کا انضمام ہمیں اپنے مشترکہ برانڈ کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور توانائی کی ایک سرکردہ کمپنی کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط کرنے کے قابل بنائے گا۔ تھنک گیس کے نئے برانڈ کے تحت، ہمارا مقصد ملک میں قدرتی گیس کے سب سے بڑے نیٹ ورکس میں سے ایک کو تیار کرنا اور اسے قائم کرنا ہے۔“ گروپ کی اکائیاں گرین فیلڈ سی جی ڈی کاروبار میں سب سے بڑی براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) ہوں گی۔ اگلے آٹھ برسوں میں 1 بلین امریکی ڈالر کی سرمایہ کاری کے ساتھ، گروپ یونٹس اپنے نیٹ ورک کو وسعت دینے کا ارادہ رکھتے ہیں تاکہ 3,24,000 مربع کلومیٹر کے رقبے پر محیط 2,000 سی این جی اسٹیشنوں کا ایک مضبوط نیٹ ورک بنایا جاسکے، جس سے 18 کروڑ سے زائد صارفین کی ضرورتیں پوری کی جاسکیں گی۔

حکومت اڈانی کے لیے سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کر رہی ہے: کانگریس

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ مودی حکومت اپنے پسندیدہ صنعت کاروں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ہندوستان-پاکستان سرحد کے قریب اسے توانائی پروجیکٹ کا کام دے کر ملک کی سلامتی کو خطرے میں ڈال رہی ہے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، پارٹی کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال اور پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا ہے کہ قوم پرستی کی باتیں کرنے والے اپنے ارب پتی دوستوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ملک کی سلامتی سے کھلواڑ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صنعتکار اڈانی فوجی ماہرین کے مشورے کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان کی سرحد سے صرف ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ملک کا سب سے بڑا سولر پاور پراجیکٹ بنا کر سکیورٹی معیارات کی خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ مسٹر کھڑگے نے کہا” بی جے پی کا نام نہاد قوم پرست چہرہ ایک بار پھر بے نقاب ہو گیا ہے۔ اس نے اپنے پسندیدہ ارب پتیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے قومی سلامتی کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔“ انہوں نے سوال کیا کہ کیا یہ سچ ہے کہ آپ نے پاکستان کے ساتھ بین الاقوامی سرحد کے ساتھ صرف ایک کلومیٹر کی قیمتی اسٹریٹجک زمین اپنے عزیز دوست کو تحفے میں دی ہے؟ ہمارے علاقے میں داخل ہو جاؤ۔“ کیا ہوگا اگر ملک کے 20 بہادر جوانوں نے لداخ میں چینیوں سے لڑتے ہوئے عظیم قربانی دی؟ جارحانہ اور دفاعی کارروائیوں میں جگہ کم کرنے کا تصور حیران کن ہے۔“ مسٹر کھڑگے نے یہ بھی سوال کیا” ہندوستان، پاکستان سرحد کے قریب ایک نجی کاروباری کو سولر پاور پروجیکٹ کی اجازت دینے کا کیا جواز ہے؟ ہماری مسلح افواج کی دفاعی ذمہ داریاں بڑھیں گی اور ان کے اسٹریٹجک فوائد کم ہوں گے۔“ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا” وزیر اعظم کی ترجیح سرحدوں کو محفوظ بنانا نہیں ہے، بلکہ اڈانی کے خزانے کو بھرنا ہے۔ مودی حکومت کی کڑواہٹ ہماری قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ ملک کے سب سے بڑے شمسی منصوبے کو پاکستان کی سرحد سے بمشکل ایک کلومیٹر کے فاصلے پر تعمیر کرنے کی اجازت دینا انتہائی خطرناک اور تمام قائم شدہ فوجی اصولوں کے خلاف ہے۔ حیران کرنے والی بات یہ ہے کہ گجرات کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت اڈانی کو یہ پروجیکٹ وانپنے کی غرض سے فوجی افسروں کو سمجھانے اور منانے کے لئے خفیہ میٹنگ ہوئی ہے۔“ وزیر اعظم اور وزیر دفاع کو بتانا چاہیے کہ ایسا سخت قدم کیوں اٹھایا گیا جس سے ہماری قومی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو۔ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے سوال کیا کہ کیا ملک کے تمام وسائل وزیر اعظم کے دوست کے حوالے کرنے کا عمل اس حد تک پہنچ گیا ہے کہ سرحدی حفاظت کے اصول بھی بدلے جا رہے ہیں؟ اس خبر کے مطابق اڈانی جی کے انرجی پارک کے لیے ہندوستان کے بارڈر سیکیورٹی کے قوانین میں تبدیلی کی گئی ہے

SAHARA EXPRESS
Thursday 13.02.2025 Ranchi
روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
www.saharaexpressdaily.com

ہندوستان ایک منصفانہ دنیا کے لیے پرعزم ہے

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) ہندوستان نے عالمی ترقی کو تیز کرنے اور سب کے لیے ایک منصفانہ دنیا بنانے کی کوشش کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں کسی کو پیچھے نہیں رہنا چاہیے۔خواتین اور بچوں کی بہبود کی مرکزی وزیر مملکت ساوتری ٹھاکر نے کل دیر رات نیویارک، امریکہ میں سماجی بہبود سے متعلق کمیشن کے 63ویں اجلاس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔وزارتی سطح کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے خواتین کی قیادت میں ترقی ”کو اپنایا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ خواتین ترقی کی سمت کی تشکیل میں اہم کردار ادا کریں۔انہوں نے یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے پر زور دیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس معاملے میں کوئی پیچھے نہ رہے۔’’ یہ اجلاس 10 سے 14 فروری تک منعقد کیا جارہا ہے۔اس سیشن کا مقصد سماجی ترقی کے چیلنجوں پر بات چیت اور تعاون کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جس میں جامع سماجی پالیسیوں کو آگے بڑھانے اور عالمی سماجی بہبود کو فروغ دینے پر زور دیا گیا ہے۔اس سیشن میں فرانس، ترکی، سعودی عرب، سویڈن وغیرہ جیسے 16 ممالک کے وزراء سمیت 49 ممالک نے شرکت کررہے ہیں۔محترمہ ٹھاکر نے کہا کہ ہندوستان ”سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس“ کے وژن سے چل رہا ہے جس میں شمولیت پر توجہ دی گئی ہے۔جن دھن، آدھار اور موبائل کے انضمام کے ساتھ، ہندوستان نے پسماندہ برادریوں، خاص طور پر خواتین، معذور افراد اور بزرگوں کے لیے مالی شمولیت حاصل کی ہے۔ملک نے ”خواتین کی قیادت میں ترقی“ کو بھی اپنایا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ خواتین ترقی کی رفتار کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے صنفی ڈیجیٹل تقسیم کو ختم کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر پروگرام شروع کیے ہیں۔اس نے خاص طور پر دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل اور مالیاتی خواندگی کو فروغ دیا ہے۔اس نے لاکھوں خواتین کاروباریوں کو اسٹارٹ اپس سے لے کر کاروبار تک بااختیار بنایا ہے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ خواتین کی افرادی قوت میں شرکت کو بڑھانا ایک اہم ترجیح ہے۔ہندوستان کے مضبوط سماجی تحفظ کے ماڈل میں 26 ہفتوں کی اداشدہ زچگی کی چھٹی، 3 کروڑ 75 لاکھ ماؤں کے لیے زچگی کے فوائد، ون اسٹاپ سینٹرز کا نیٹ ورک اور خواتین کی ایک مربوط قومی ہیلپ لائن شامل ہے۔ہندوستان کے ابتدائی بچپن کی دیکھ بھال، غذائیت اور تعلیم کے اقدامات سے 10 کروڑ سے زیادہ بچے، مائیں اور نوعمر لڑکیاں مستفید ہورہی ہیں۔

سنت شرومنی روی داس کے 648ویں یوم پیدائش پر بی جے پی کے درج فہرست ذات مورچہ کا پھولوں سے خراج عقیدت کا پروگرام

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے درج فہرست ذات مورچہ کی جانب سے ریاستی دفتر میں سنت شرومنی روی داس کے 648 ویں یوم پیدائش پر پھول چڑھانے کا پروگرام منعقد کیا گیا۔درج فہرست ذات مورچہ کے ریاستی صدر موہن لال گہارا نے اس پروگرام کی صدارت کی اور شیڈیول کاسٹ مورچہ کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔اس موقع پر درج فہرست ذات مورچہ کے قومی صدر لال سنگھ آریہ، مورچہ کے سابق خزانچی شری پرکاش، سابق لوک سبھا رکن انیتا آریہ اور قومی میڈیا انچارج مکیش کمار بھی موجود تھے۔مسٹر چگ نے پارٹی کارکنوں سے کہا کہ سنت روی داس کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ وہ اپنے تمام منفی کاموں کو بھی ترک کردیں اور اپنی زندگی سماج کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کردیں۔مسٹر آریہ نے کہا کہ سنت روی داس نے ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود کی اور خدا کو حاصل کیا۔مسٹر گہارا نے سینٹ شرومنی روی داس کو خراج عقیدت پیش کیا اور سماج کے تمام عظیم شخصیات کے تعاون کو بھی تفصیل سے بیان کیا۔اس موقع پر مورچہ کے ریاستی جنرل سکریٹری لاجپت رائے، مسٹر روپیش مہرا، مسٹر راجکمار چوٹالہ موجود تھے۔اس دوران درج فہرست ذات مورچہ کے تمام ریاستی عہدیداروں، تمام ضلع سربراہان اور ڈویژنوں کے صدور سمیت سینکڑوں کارکنان موجود تھے۔

سجن کمار کو قصوروار ٹھہرائے جانے پر سرسا نے خوشی کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) دہلی سکھ گوردوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے سابق صدر، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی سکریٹری اور دہلی کے نومنتخب ایم ایل اے منجندر سنگھ سرسا نے 1984 کے سکھ مخالف فسادات کے ایک معاملے میں سابق رکن پارلیمنٹ سجن کمار کو 41 سال بعد آج قصوروار قرار دیئے جانے پر اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا ہے۔مسٹر سرسا نے آج یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ عدالت کے سجن کمار کو مجرم قرار دینے کے حکم سے سکھ برادری کو بڑی راحت ملی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ وزیراعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی قیادت والی قومی جمہوری اتحاد حکومت کے بڑے فیصلے کی وجہ سے آیا ہے اور صحیح طریقے سے جانچ ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس کی سابقہ حکومتوں کے دوران سکھ برادری کے لیے انصاف کی کوئی بات نہیں کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اب 41 سال بعد ہمیں انصاف ملنا شروع ہوگیا ہے۔انہوں نے یہ امید بھی ظاہر کی کہ آنے والے دنوں میں کانگریس کے دیگر لیڈران بشمول جگدیش ٹائٹلر، کمل ناتھ اور دیگر قصورواروں کو بھی 1984 کے سکھ مخالف فسادات میں ملوث ہونے پر سزا سنائی جائے گی۔مسٹر سرسا نے سکھ مخالف فسادات کی تحقیقات کے لیے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کے لیے وزیراعظم اور مرکزی وزیر داخلہ کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ ایس آئی ٹی کے قیام کا نتیجہ بالآخر کانگریس لیڈر سجن کمار کو دوسرے کیس میں بھی قصوروار قرار دیا گیا۔

جمعہ ورمضان کے تقدس کو برقرار رکھتے ہوئے عید بعد عالم وفاضل کا امتحان لیا جائے۔سیف الاسلام قاسمی

کیوٹی، دربھنگہ، (ثاقب سیف قاسمی،) مولانا محمد مظہرالحق عربی وفارسی یونیورسیٹی پٹنہ بہار اپنے نام سے تو اقلیتی اور مسلم یونیورسیٹی معلوم ہوتی ہے تاہم روزمرہ اسکے متعصب افسران کے ذریعہ اقلیت و مسلم مخالف افعال وکردار سے اقلیتی طبقہ ہمیشہ دکھی اور شکوہ کناں رہتا ہے ،ابھی حال ہی میں یونیورسیٹی رجسٹرار مسٹر کامیش کے ذریعہ اردو دشمنی کا معاملہ اخبارات اور میڈیا و سوشل میڈیا پر موضوع بحث رہا ہے ابھی لوگ ٹھنڈی سانس بھی نہیں لے پاءے تھے کہ امتحان عالم وفاضل ،2025 کے پروگرام کو دیکھکر بے ساختہ زبان پر یہ مصرعہ جاری ہو گیا کہ۔۔،، چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی۔مولانا محمد مظہرالحق عربی وفارسی یونیورسیٹی سے جاری عالم وفاضل امتحان پروگرام میں پہلی نشست 10 بجے صبح سے 1 بجے دن تک اور دوسری نشست 2 بجے سے شام 5 بجے تک مقرر کیا گیا ہے، 28 فروری 2025 بروز جمعہ 10 بجے سے ایک بجے تک پہلی نشست کا امتحان ہے جبکہ یکم مارچ 2025 بروز سنیچر دونوں نشستوں میں امتحان ہوں گے، اس پروگرام میں جمعہ ورمضان المبارک دونوں ہی کے تقدس واحترام کو پوری طرح پامال کردیا گیا ہے، پروگرام بنا کر شائع کرنے والا وی سی، رجسٹرار، اور اکزامینیشن کنٹرولر کے مشورے بغیر اوران کو پروگرام کا مسودہ دکھاءے بغیر اپنی خودسری واسلام ومسلمان دشمنی کا کھلا مظاہرہ کیا ہے جو قابل مذمت ہے، اس اعلان سے طلبہ طالبات، گارجین، عام مسلمان اور ملی ومدرسہ تنظیموں میں یونیورسیٹی انتظامیہ کے تئیں شدید غم وغصہ ہے، لہذا عزت مآب وائس چانسلر بطور خاص مداخلت کرکے اس معاملے کو سنجیدگی سے لیں، اور عالم وفاضل امتحان کے پروگرام میں ترمیم وتنسیخ کرکے اور نیا امتحان پروگرام عید بعد مقرر کرکے سہولت بخشیں۔، ان خیالات کا اظہار آل بہار مدرسہ ٹیچرس ارگنایزیشن کے ریاستی جنرل سکریٹری وسیکریٹری جمیعتہ علماءہند ضلع، دربھنگہ صحافی وادیب الحاج مولانا سیف الاسلام قاسمی نے اپنے صحافتی بیان میں کیا۔مولانا سیف الاسلام قاسمی نے کہا کہ عالم وفاضل امتحان میں حفاظ وعلماء شریک امتحان ہوتے ہیں، ایک بجے نماز جمعہ ہوتی ہے تو اس پروگرام کی وجہ سے سبھی کی نماز جمعہ جو ایک اہم فریضہ اور ہفتہ کی عید ہے یقینا چھوٹ جاءے گی، ساتھ ہی بیشتر حفاظ عالم وفاضل امیدوار تراویح پڑھانے کیلیے دو چار روز قبل ہی اپنی مقررہ جگہوں کا سفر کرتے ہیں، چاند رات کے دن جب امتحان ختم ہوگا تو وہ کیسے تراویح پڑھا سکیں گے۔،لہذا وی سی، رجسٹرار، اکزامینیشن کنٹرولر حضرات اس معاملہ کو سنجیدگی سے لیں اور غور وفکر کرکے موجودہ اعلانیہ کو ملتوی کرکے عید کے بعد دوسرا ترمیم شدہ اعلان نکال کر مسرور کریں اور سبھی سے دعائیں لیکر اپنے اقتدار کی عمریں دراز کریں،، امیدی ہیں بہت وابستہ تیری زندگانی سے۔۔، دعائیں سب کی لے لے کر عمر اپنی بڑھاتا جا۔نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے۔، ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی۔۔

نڈا نے سنت روی داس کو ان کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا نے قرول باغ میں واقع شری روی داس مندر میں آج پوجا کی اور پھول چڑھائے اور لوگوں سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا، بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری دشینت گوتم، اراکین پارلیمنٹ یوگیندر چندولیا اور محترمہ بانسوری سوراج، سابق رکن اسمبلی راجکمار آنند سمیت کئی معززین موجود تھے۔مسٹر نڈا نے مندر کی عقیدت کی کتاب میں سنت روی داس جی کے پیروکاروں کے لیے مبارکباد کا ایک پیغام لکھا اور موجودہ سوسائٹی کے تمام اراکین کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔مسٹر سچدیوا نے کہا کہ سنت روی داس کی تعلیمات کسی ایک معاشرے تک محدود نہیں ہیں۔وہ تمام معاشرے کا خیرخواہ ہے۔انہوں نے سنت شرومنی شری روی داس کے یوم پیدائش پر عام تعطیل کا اعلان کرنے پر لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ کا شکریہ ادا کیا۔

نیتا امبانی ہارورڈ یونیورسٹی میں تقریر کریں گی

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) ریلائنس فاؤنڈیشن کی چیئرپرسن نیتا امبانی کو امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی میں باوقار سالانہ انڈیا کانفرنس میں کلیدی مقرر کے طور پر مدعو کیا گیا ہے فاؤنڈیشن نے بدھ کو ایک بیان میں کہا کہ یہ کانفرنس 15-16 فروری کو امریکہ کی ہارورڈ یونیورسٹی میں منعقد ہوگی جس میں 1000 سے زائد مندوبین کی شرکت متوقع ہے اس سال کانفرنس کا تھیم فروم انڈیا ٹی دی ورلڈ ہے، جس کے تحت مسز امبانی ہارورڈ بزنس اسکول کے سابق ڈین نتن نوہریا کے ساتھ ہندوستان کے فن، ثقافت اور عالمی

شراکت پر تبادلہ خیال کریں گی۔محترمہ امبانی حالیہ برسوں میں بین الاقوامی فورمز پر ہندوستان کے لیے ایک نمایاں آواز بن کر ابھری ہیں۔اس کانفرنس میں وہ ہندوستان کی سافٹ پاور اور اس کی عالمی مطابقت کو ایک نئے زاویے سے پیش کریں گی۔پروگرام کے دوران، ٹیکنالوجی، موسمیاتی تبدیلی، اقتصادی ترقی، جمہوریت، سفارت کاری اور ثقافتی تبادلے جیسے اہم مسائل پر ہندوستان کا نقطہ نظر پیش کیا جائے گا۔اس کانفرنس کا انعقاد ہارورڈ کے طلباء گزشتہ 22 برسوں سے کررہے ہیں اور یہ ہندوستان کو ایک جدید، ترقی پذیر اور عالمی سطح پر بااثر طاقت کے طور پر پیش کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم بنے گا۔

مہارشی دیانند سرسوتی کو ان کے یوم پیدائش پر مودی کا خراج عقیدت

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے آریہ سماج کے بانی مہارشی دیانند سرسوتی کو ان کے یوم پیدائش پر آج خراج عقیدت پیش کیا اور دکھاوے اور توہم پرستی کے خلاف ان کی بیداری مہم کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے خیالات ہمیشہ ہم وطنوں کو متاثر کرتے رہیں گے۔وزیراعظم مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں کہا ”عظیم مفکر، سماجی مصلح اور عظیم محب وطن مہارشی دیانند سرسوتی کو خراج عقیدت، وہ زندگی بھر معاشرے کو جہالت، توہم پرستی اور دکھاوے کے خلاف شعور دینے میں مصروف رہے۔تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانے کے ساتھ ساتھ ہندوستانی وراثت اور ثقافت کے تحفظ کے لیے ان کی کوششیں ہمیشہ ہم وطنوں کو متاثر کرتی رہیں گی۔دیانند سرسوتی پھالگن دشمی، وکرمی سموت 1881 (12 فروری، 1825 اے ڈی) کو اس وقت کی موربی ریاست گجرات کے ٹنکارا میں پیدا ہوئے، جو کہ جدید راجکوٹ ضلع میں آتا ہے۔ان کے والد کا نام شری کرشن جی اور والدہ کا نام یشودا بائی تھا۔مہارشی دیانند نے چترا شکلا پرتیپدا سموت 1932 (سال 1875) کو گرگاؤں، ممبئی میں آریہ سماج قائم کیا۔

نیوز ایجنسی یواین آئی بحالی کے لیے تیار، این سی ایل ٹی نے سرمایہ کاری کی تجویز کو دی منظوری

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) برسوں سے شدید مالی بحران سے دوچار ہونے کے بعد یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یواین آئی) جو کہ ملک کی سب سے قدیم اور معتبر خبر رساں ایجنسیوں میں سے ایک ہے، از سر نو بحالی کے لیے تیار ہے کیونکہ نیشنل کمپنی لاٹریبونل (این سی ایل ٹی) نے آج 64 سالہ کمپنی کے لیے ایک ریزولیوشن پلان کو منظوری دے دی ہے انسالوینسی اینڈ بینکرپٹسی کوڈ (آئی بی سی) کے تحت ریزولوشن پلان کی منظوری سے مالی بحران کی شکار اس کمپنی میں خاطر خواہ سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہوگئی ہے، جس سے سینکڑوں صحافیوں سمیت تقریباً 900 حاضر سروس اور سابق ملازمین کو انتہائی خوشی حاصل ہوئی ہے۔19 مئی 2023 کو ٹریبونل کی طرف سے کمپنی کے ریزولوشن پروسیس کے لیے مقرر کی گئیں ریزولیوشن پروفیشنل محترمہ پوجا باہیری نے پرجوش انداز میں کہا’’ آج تاریخ رقم ہوگئی ہے کیونکہ فاضل این سی ایل ٹی نے یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یواین آئی) کو بحال کرنے کے لیے دی اسٹیٹسمین لمیٹڈ کے پیش کردہ ریزولوشن پلان کو منظوری دے دی ہے۔’’ انسالوینسی معاملات میں گہرا تجربہ رکھنے والی محترمہ پوجا باہیری نے کہا،’’ یواین آئی (کیس) اس بات کی ایک بہترین مثال ہے کہ آئی بی سی کیا حاصل کرسکتا ہے......آئی بی سی کا بنیادی مقصد، جو کہ ایک کمپنی کی بحالی اور تسلسل کو یقینی بنانا ہے، بالآخر حاصل ہوگیا ہے۔’’ اس بات کو واضح کرتے ہوئے کہ یواین آئی کئی دہائیوں سے بقا کی جنگ لڑ رہی ہے، انہوں نے کہا،’’ اس خوبصورت قانون سازی، آئی بی سی کی وجہ سے ہی ہم تاریخی اہمیت کے حامل اس ادارے (یواین آئی) کی ’بحالی‘ اور ’ریزولوشن‘ سے متعلق فیصلے میں کامیاب ہوئے ہیں۔یواین آئی دوبارہ کامیابی کی بلندیوں کو چھوسکتی ہے اور یہی آئی بی سی کی اصل طاقت ہے۔’’ انہوں نے اس بات کو نمایاں کیا کہ ملک کی دوسری سب سے بڑی نیوز ایجنسی کی کامیاب بحالی میں 900 سے زائد فیملیز نے حصہ لیا ہے، جو کہ فوٹو سروس کے ساتھ ساتھ انگریزی، ہندی اور اردو زبانوں میں سینکڑوں دیگر میڈیا اداروں کو خبریں فراہم کرتی ہے۔’’ آر پی نے کہا’’ آج خدا کے فضل اور ملازمین اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کی ہر ممکن کوششوں اور تعاون سے ہم نے تاریخ رقم کی ہے، جنھیں این سی ایل ٹی نے ممکنہ سرمایہ کاروں کو آئی بی سی قانون کے مطابق انتہائی ضروری فنڈز فراہم کرنے کی دعوت دینے کا کام سونپا تھا۔انہوں نے مزید کہا،’’ اس عمل میں کافی محنت کی گئی۔ہم نے مختلف رکاوٹوں کو عبور کیا۔اس طرح کی کامیابی کی داستان ان اصولوں پر ہمارے یقین کو تقویت دے سکتی ہے جن پر آئی بی سی قائم کیا گیا تھا۔یہ اس بات کا غماز ہے کہ صحیح اقدار، اخلاقیات اور انکی پاسداری نیز اچھی نیت کے ساتھ ہم ناقابل تسخیر بلندی کو بھی سر کرسکتے ہیں۔’’ محترمہ باہیری نے کہا،’’ بہت سے لوگوں کو لگتا ہے کہ آئی بی سی دوسرے لیجسلیچر کی طرح غیر متعلقہ ہوسکتا ہے لیکن میرا پختہ یقین ہے کہ جب تک یواین آئی جیسے اداروں کو بحال کیا جاتا رہے گا، جو اس منفرد لیجسلیچر کی خوبصورتی کو ظاہر کرتا ہے، آئی بی سی کی اہمیت برقرار رہے گی۔’’ یواین آئی کے حوالے سے کامیاب ریزولوشن کے عمل کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف اب بلکہ آنے والی کئی دہائیوں تک ہزاروں زندگیوں پر اس کا مثبت اثر پڑ سکتا ہے۔1961 میں قائم ہونے والی یواین آئی ایک دہائی سے زائد عرصے سے مالی بحران کا شکار تھی، اس کے باوجود یہ نیوز آرگنائزیشن 600 سے زیادہ میڈیا آؤٹ لیٹس اور دیگر اداروں کو فی الحال ملک بھر میں اپنی نیوز اور فوٹو سروسز فراہم کررہی ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ یواین آئی ایشیا کی واحد معتبر نیوز ایجنسی ہے جو اردو زبان میں خدمات انجام دے رہی ہے اور اس زبان کے بیشتر اخبارات اور نیوز ویب سائٹس یواین آئی پر منحصر ہیں۔یواین آئی کے سبسکرائبروں میں ایچ ٹی سنڈی کیشن، ہندستان (ہندی روزنامہ)، دینک بھاسکر، راجستھان پتریکا، پنجاب کیسری، راشٹریہ سہارا، سامنا اور مختلف ریاستی حکومتیں، راج بھون اور سرکردہ سیاسی جماعتیں شامل ہیں۔فی الحال کمپنی میں 250 سے زائد ملازمین زیر کار ہیں جن میں صحافی، فوٹو جرنلسٹ اور غیر صحافی افراد شامل ہیں۔علاوہ ازیں ملک بھر کے اضلاع تک اسٹرنگرز کا ایک وسیع نیٹ ورک ہے۔یہ ایجنسی اپنے سبسکرائبروں کو تیز رفتار اور سچائی پر مبنی معیاری خبر فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں جوں کی توں

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود پٹرول اور ڈیزل کی گھریلو قیمتیں آج جوں کی توں رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر رہا۔تیل کی مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔دہلی میں ان کی قیمتیں جوں کی توں رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 15.92 روپے فی لیٹر رہا۔عالمی سطح پر ہفتے کے آخر میں یوایس کروڈ 09.1 فیصد گر کر 52.72 ڈالر فی بیرل اور لندن برینٹ کروڈ 92.0 فیصد گر کر 29.76 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔

ملک کے چار میٹروز میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں درج ذیل تھیں۔

مہانگر..............پیٹرول..............ڈیزل (روپے فی لیٹر)

دہلی..72.94..62.87

ممبئی21.104.15.92

چنئی............75.100..............34.92

کولکتہ................94.103..............76.90

دھنکڑ نے گرو روی داس جینتی کی مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ نے گرو روی داس جینتی پر تمام ہم وطنوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔مسٹر دھنکڑ نے آج سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ عظیم سنت، شاعر اور سماجی مصلح گرو روی داس جی نے ذات پات سے پاک معاشرے کا تصور کیا تھا۔ان کے نظریات سماجی اتحاد اور مساوات پر مبنی قوم کی تعمیر کی تحریک دیتے ہیں۔نائب صدر جمہوریہ نے کہا’’ آیئے ان کے دکھائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے ایک مضبوط ہندوستان کی تعمیر میں اپنا رول ادا کریں۔

دھنکڑ جمعہ کو مدھیہ پردیش کا دورہ کریں گے

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکڑ جمعہ کو مدھیہ پردیش کے دورے پر جائیں گے اور بھوپال میں نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے ایک پروگرام میں شرکت کریں گے۔نائب صدر کے سکریٹریٹ نے آج یہاں بتایا کہ مسٹر دھنکڑ 14 فروری کو مدھیہ پردیش کے ایک روزہ دورے پر ہوں گے۔مسٹر دھنکڑ بھوپال میں نیشنل جوڈیشل اکیڈمی کے ایک پروگرام سے خطاب کریں گے۔

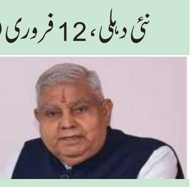

13 فروری کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) ہندستانی اور عالمی تاریخ میں 13 فروری کے چند اہم واقعات حسب ذیل ہیں۔:

1575۔فرانس کے بادشاہ ہینری سوئم کی ریمس میں تاجپوشی۔

1668۔لزبن معاہدہ میں اسپین نے پرتگال کو تسلیم کیا۔

1693۔امریکہ کے ورجینیا میں ولیم اینڈ میری کالج کا افتتاح۔

1713۔مغل بادشاہ جہاں دار شاہ کا گلا دبا کر قتل۔

1788۔گورنر جنرل وارن ہیسٹنگ پر برطانیہ کے ایوان زیریں میں ہندستان میں تشدد کے معاملے میں چلے مقدمہ سے بری ہوئے۔

1795۔امریکہ میں پہلی اسٹیٹ یونیورسٹی شمالی کیرولینا میں کھلی۔

1856۔برطانیہ کی ایسٹ انڈیا کمپنی نے لکھنؤ کے ساتھ اودھ پر بھی قبضہ کیا۔

1879۔مشہور مجاہد آزادی سروجنی نائیڈو کی پیدائش۔

1920۔سوئٹزرلینڈ لیگ آف نیشنس میں شامل ہوا۔

1941۔جرمنی میں نازیوں نے ہالینڈ یہودی کونسل پر حملہ کیا۔

1945۔سوویت یونین نے جرمنی کے ساتھ 49 روز تک چلی جنگ کے بعد ہنگری کی راجدھانی بڈاپیسٹ پر قبضہ کیا جس میں ایک لاکھ 59 ہزار افراد مارے گئے۔

1959۔بچوں کی پسندیدہ باربی ڈول کی خریداری شروع ہوئی۔

1966۔سوویت یونین نے مشرقی قزاخستان میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1974۔غیرمطمئن نوبل فاتح الیگزینڈر رسولجے نٹیسن کو سوویت یونین سے نکالا گیا۔

1984۔سابق وزیراعظم اندرا گاندھی نے بحریہ کے لئے ممبئی میں واقع مجھگاوں بندرگاہ کا آغاز کیا۔

1990۔امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے جرمنی کو پھر سے ضم کرنے کی رضامندی دی۔1991۔امریکہ کی جانب سے عراق پر کی گئی بمباری میں 334 افراد ہلاک ہوئے۔2001۔وسطی امریکی ملک السلواڈور میں آئے 6.6 شدت والے زلزلے سے کم از کم 400 افراد لقمہ اجل بنے۔

دسمبر میں صنعتی پیداوار میں نرمی آئی

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) مینوفیکچرنگ جیسے بڑے گروپوں میں سست روی کی وجہ سے دسمبر 2024 میں ملک کے صنعتی پیداوار کے انڈیکس (آئی آئی پی) میں 2.3 فیصد کا معمولی اضافہ ہوا، جبکہ نومبر 2024 میں یہ شرح 2.5 فیصد تھی۔شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کی طرف سے آج جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق دسمبر 2024 میں آئی آئی پی کی شرح نمو 2.3 فیصد ہے جو نومبر 2024 کے مہینے میں 2.5 فیصد تھی۔دسمبر 2024 کے لیے تین شعبوں کان کنی، مینوفیکچرنگ اور پاور کی شرح نمو بالترتیب 6.2 فیصد، 0.3 فیصد اور 2.6 فیصد ہے۔دسمبر 2023 میں آئی آئی پی کا تخمینہ 3.152 کے مقابلے میں 2.157 ہے۔دسمبر 2024 میں کان کنی، مینوفیکچرنگ اور بجلی کے شعبوں کے لیے صنعتی پیداوار کے اشاریے بالترتیب 1.143، 2.156 اور 8.192 ہیں۔مینوفیکچرنگ سیکٹر کے اندر، این آئی سی 2 پوائنٹ کی سطح پر 23 میں سے 16 صنعتی گروپوں نے دسمبر 2023 کے مقابلے دسمبر 2024 میں مثبت نمو ریکارڈ کی ہے۔دسمبر 2024 کے مہینے کے لیے سب سے اوپر تین مثبت شراکت داروں میں بیس میٹلز کی تیاری (7.6 فیصد)، برقی آلات کی تیاری (1.40 فیصد) اور کوک اور ریفائنڈ پیٹرولیم مصنوعات کی تیاری (9.3 فیصد) شامل ہیں۔کنزیومر ڈیریبل اور کنزیومر نان ڈیریبل کے انڈیکس بالترتیب 0.124 اور 0.166 ہیں۔دسمبر 2024 میں استعمال کی بنیاد پر درجہ بندی کے مطابق دسمبر 2023 کے مقابلے میں آئی آئی پی کی شرح نمو بنیادی اشیا میں 8.3 فیصد، کیپٹل گڈز میں 3.10 فیصد، انٹرمیڈیٹ گڈز میں 9.5 فیصد، انفراسٹرکچر/تعمیراتی سامان میں 3.6 فیصد، صارفین میں 3.8 فیصد اور نان ریب لیس میں منفی 6 فیصد ہے۔

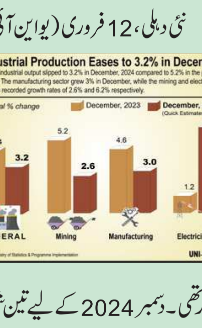

www.saharaexpressdaily.com saharaexpressranchi@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Ranchi,Patna & Delhi

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

RNI.NO.JHURD/2012/45029 Vol:14 Issue:43 13.02.2025 THURSDAY Re.01 Page:08

جلد نمبر:14 شمارہ:۴۳ جمعرات، ۱۳ فروری، ۲۰۲۵ مطابق ۱۴ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ صفحات:08

جمعیۃ علماء ہند یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے فیصلے کے خلاف عدالت پہنچی، یکساں سول کوڈ آئین میں دیئے گئے بنیادی حقوق کے خلاف اور ملک کی یکجہتی وسالمیت کے لئے نقصاندہ: مولانا ارشد مدنی

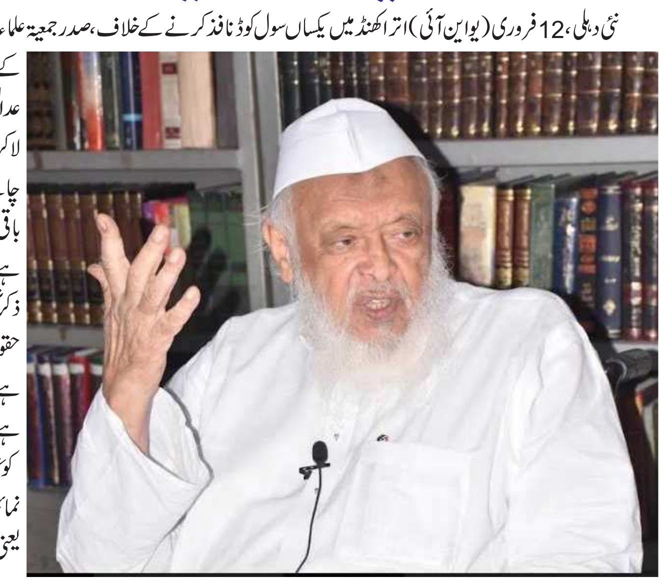

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ نافذ کرنے کے خلاف، صدر جمعیۃ علماء مولانا ارشد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء ہند اتراکھنڈ نے نینی تال ہائی کورٹ میں آج ایک پٹیشن داخل کی اور چیف جسٹس کے سامنے مینشن بھی کیا اور اس پر اسی ہفتے عدالت میں سماعت متوقع ہے جمعیۃ علماء ہند کی جاری ریلیز کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے اس اہم مقدمے کی پیروی سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ کپل سبل کریں گے۔ مولانا مدنی نے اس پٹیشن پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے آئین اور جمہوریت اور قانون کی بالادستی کو قائم رکھنے کے لئے جمعیۃ علماء ہند نے عدالت کا رخ اس امید کے ساتھ کیا ہے کہ ہمیں انصاف ملے گا۔ کیوں کہ ہمارے لئے آخری سہارا عدالتیں ہی رہ جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایسا کوئی قانون منظور نہیں جو شریعت کے خلاف ہو، مسلمان ہر چیز سے سمجھوتہ کرسکتا ہے لیکن اپنی شریعت اور مذہب سے ہرگز ہرگز کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتا ہے۔ یہ مسلمانوں کے وجود کا نہیں بلکہ ان کے حقوق کا سوال ہے۔ موجودہ حکومت یکساں سول کوڈ ایکٹ لاکر مسلمانوں سے وہ حقوق چھین لینا چاہتی ہے جو اسے ملک کے آئین نے دیئے ہیں۔ کیوں کہ ہمارے عقیدے کے مطابق جو ہمارے عائلی قوانین ہیں وہ انسان کے بنائے ہوئے قوانین نہیں ہیں وہ قرآن مجید اور احادیث سے ماخوذ ہیں انہوں نے سوال اٹھا کہ جو لوگ کسی مذہبی پرسنل لا پر عمل نہیں کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے ملک میں پہلے ہی سے ایک اختیاری سول کوڈ موجود ہے تو پھر یونیفارم سول کوڈ کی ضرورت کیوں ہے؟ اور پھر یہ کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ آئین میں شہریوں کو دیئے گئے بنیادی حقوق سے متصادم ہے، سوال مسلمانوں کے پرسنل لاء کا نہیں بلکہ ملک کے سیکولر آئین کو اپنی حالت میں باقی رکھنے کا ہے، کیونکہ ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور دستور میں سیکولرازم کے معنی یہ ہیں کہ ملک کی حکومت کا اپنا کوئی مذہب نہیں ہے اور ملک کے عوام اپنے مذہبی معاملات میں آزاد ہیں، اس لئے یکساں سول کوڈ مسلمانوں کے لئے ناقابل قبول ہے، اور ملک کی یکجہتی اور سالمیت کے لئے بھی نقصاندہ ہے۔ انہوں نے آگے کہا کہ یکساں سول کوڈ کے نفاذ کے لئے، دفعہ 44 کو ثبوت کے طور پر پیش کیا جاتا ہے اور یہ پروپیگنڈہ کیا جاتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کی بات تو آئین میں کہی گئی ہے جبکہ دفعہ 44 رہنما اصول میں نہیں ہے، بلکہ ایک مشورہ ہے، دوسری طرف آئین کی ہی دفعہ 25، 26 اور 29 کا کوئی ذکر نہیں ہوتا جن میں شہریوں کے بنیادی حقوق کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں مذہبی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے، اور مسلم پرسنل لاء کو شریعت اپلیکیشن ایکٹ 1937 کے ذریعہ بھی تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ یوں بھی کسی ریاست کو یوسی سی بنانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس طرح دیکھا جائے تو یکساں سول کوڈ بنیادی حقوق کی نفی کرتا ہے، اس کے باوجود ہماری حکومت کہتی ہے کہ ایک ملک ایک قانون ہوگا اور یہ کہ ایک گھر میں دو قانون نہیں ہوسکتا، یہ عجیب وغریب بات ہے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ آئی پی سی، سی پی سی کی دفعات بھی پورے ملک میں یکساں نہیں ہیں، ریاستوں میں اس کی نوعیت تبدیل ہوجاتی ہے، یہاں تک کہ ملک میں گؤکشی کا قانون بھی ایک نہیں ہے جو قانون ہے وہ پانچ ریاستوں میں نافذ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد جب جب فرقہ پرستوں کی جانب سے شریعت میں مداخلت کی کوشش ہوئی ہے۔ جمعیۃ علماء ہند نے پوری قوت کے ساتھ اس کا مقابلہ کیا ہے ہندوستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی حکومت ہند کو شریعت کے تعلق سے قانون سازی کی ضرورت محسوس ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کی رہنمائی کے بغیر وہ قانون پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکا۔ جیسا کہ شریعت ایکٹ اور انفساخ نکاح۔ قوانین ہند میں دو ایکٹ ایسے ہیں جن میں جمعیۃ علماء ہند کا نام اور اس کی کوششوں کا تذکرہ ہے۔ چنانچہ قوانین ہند کے ریکارڈ میں شریعت بل کے نفاذ سے متعلق جمعیۃ علماء ہند کا ان الفاظ میں ذکر ہے: شریعت بل 1937 سے پہلے روایتی قوانین رائج تھے، ان کی جگہ شریعت بل کے نفاذ کے سلسلہ میں جمعیۃ علماء ہند نے پرزور مطالبہ کیا جو کہ مسلمانوں کی Greatest واحد نمائندہ تنظیم ہے اور جمعیۃ علماء ہند کے ہی مطالبہ پر شریعت بل 1937 پاس کیا گیا۔) اعلانیہ اغراض ومقاصد (P-1Statement of Objects and Reasons) اسی طرح 1939 میں انفساخ نکاح بل کے سلسلہ میں قوانین ہند میں یہ جملہ موجود ہے: جمعیۃ علماء ہند کی Opinion یعنی رائے پر یہ قانون پاس کیا جا رہا ہے۔" (مذاکرات مجلس مقننہ Debate of Legislature..........) (P9) مولانا مدنی نے کہا کہ ہندوستان کے دستور میں جمعیۃ علماء ہند کے سوا کسی دوسری جماعت کا ذکر نہیں ہے، جو لوگ دستور میں کہی گئی باتوں کی اہمیت کو نہیں جانتے آج اپنی طرف سے جو چاہتے ہیں تشریح کر جاتے ہیں۔ چنانچہ یہ کہنا بالکل درست معلوم ہوتا ہے کہ یکساں سول کوڈ کا نفاذ شہریوں کی مذہبی آزادی پر قدغن لگانے کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے، انہوں نے یہ بھی کہا کہ فرقہ پرست طاقتیں نت نئے جذباتی اور مذہبی مسائل کھڑے کرکے ملک کی اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کو مسلسل خوف اور انتشار میں مبتلا رکھنا چاہتی ہیں اور ملک کی آئین کو آگ لگانا چاہتی ہیں لیکن مسلمانوں کو کسی بھی طرح کے خوف اور انتشار میں مبتلا نہیں ہونا چاہئے، ملک میں جب تک انصاف پسند لوگ باقی ہیں ان کو ساتھ لیکر جمعیۃ علماء ہند ان طاقتوں کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گی، جو ملک کے اتحاد اور سالمیت کے لئے نہ صرف ایک بڑا خطرہ ہیں بلکہ سماج کو تعصب کی بنیاد پر تقسیم کرنے کے درپے ہیں، انہوں نے اخیر میں کہا کہ اس ملک کے خمیر میں ہزاروں برس سے نفرت نہیں محبت شامل ہے کچھ عرصہ کے لئے نفرت کو کامیاب ضرور کہا جاسکتا ہے لیکن ہمیں یقین ہے کہ آخری اور حتمی فتح محبت کی ہونی ہے۔

'انڈیاز گوٹ لیٹنٹ شو میں قابل اعتراض ریمارکس پر رنبیر الہ آبادیہ سمیت 7 کو ویمن کمیشن کا نوٹس

نئی دہلی، 13 فروری (یواین آئی) خواتین کے قومی کمیشن نے سوشل میڈیا ویب سائٹ یوٹیوب پر نشر ہونے والے شو 'انڈیاز گوٹ لیٹنٹ' میں قابل اعتراض اور فحش تبصرے نشر کرنے پر اسے نوٹس جاری کیا ہے اور ججوں کے پینل میں شامل پانچ سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والوں اور یوٹیوبرز سمیت سات لوگوں کو 17 فروری کو ذاتی طور پر اس کے ہیڈکوارٹر میں حاضر ہونے کی ہدایت دی ہے خواتین کمیشن نے آج یہاں کہا کہ اس سلسلے میں کل 'انڈیاز گوٹ لیٹنٹ' شو کے اپی سوڈ کے ججز کے پینل میں شامل تمام افراد کو نوٹس جاری کیا گیا ہے جس میں کیے گئے تبصروں پر تنازع کھڑا ہوا ہے۔ نوٹس کے مطابق خواتین کمیشن کی چیئرپرسن وجے رہاٹکر نے ان قابل اعتراض تبصروں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ شو کے اداکار رنویر الہ آبادیہ، سمے رائنا، اپوروا مکھیجا، جسپریت سنگھ اور آشیش چنچلانی اور پروڈیوسر تشار پجاری اور سوربھ بوتھرا کو نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ شو پر نشر ہونے والے تبصروں پر سخت ردعمل سامنے آیا ہے۔ اس کے پیش نظر محترمہ رہاٹکر نے اس معاملے کی سماعت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس لیے تمام شرکاء سے 17 فروری کو کمیشن کے نئی دہلی ہیڈکوارٹر میں حاضر ہونے کہا گیا ہے۔

سچدیوا نے 1984 کے سکھ فسادات کیس میں عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کے صدر وریندر سچدیوا نے 1984 کے سکھ فسادات کے معاملے میں راؤز ایوینو کورٹ کے فیصلے کا آج یہاں خیر مقدم کیا اور کہا کہ کانگریس کے رہنما سجن کمار اور دیگر کو نسل کشی کا مجرم ٹھہرائے جانے سے پورے ملک میں انصاف کے ساتھ ساتھ سکھوں کے چہروں پر اطمینان اور خوشی کا احساس واضح طور پر نظر آرہا ہے مسٹر سچدیوا نے آج کہا "مودی حکومت نے 1984 میں سکھوں کے قتل عام کے متاثرین کو انصاف فراہم کرنے کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) قائم کرنے کا نتیجہ ہے کہ آج سجن کمار کو فسادی قاتل کے طور پر سزا سنائی گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ جہاں مودی حکومت نے گزشتہ 10 برسوں میں سکھوں کو انصاف فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، وہیں 1984 سے 2014 تک تین دہائیوں تک اس کی قیادت کرنے والے کانگریس اور گاندھی خاندان نے سجن کمار، جگدیش ٹائٹلر، دھرم داس شاستری جیسے اپنے لیڈروں کو ایم پی اور ایم ایل اے بنا کر نہ صرف سیاسی تحفظ دیا بلکہ انہیں وزیر کے عہدے دے کر ان کی عزت افزائی کی۔ انہوں نے کہا 'جہاں کانگریس نے سجن کمار جیسے فسادی لیڈروں کو تحفظ دیا تھا۔ اسی دوران 2013 میں دہلی میں برسراقتدار آنے والی عام آدمی پارٹی نے اپنے اتحادی راہل گاندھی کے دباؤ میں سکھ مخالف فسادات کے لیے خصوصی وکلاء کی تقرری کو طویل عرصے تک ملتوی کر دیا، آخر کار آج سرسوتی وہار کے دونوں سکھ بھائیوں کے اہل خانہ وزیر اعظم نریندر مودی کے شکر گزار ہیں۔

ایئرٹیل نے نوکیا کے ساتھ 5G فکسڈ وائرلیس رسائی والے آلات کو وسعت دینے کے لیے معاہدہ کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنی بھارتی ایئرٹیل نے پورے ہندوستان میں تیز رفتار انٹرنیٹ کی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے 5G فکسڈ وائرلیس رسائی (ایف ڈبلیو اے) اور وائی فائی سولیوشن کو وسعت دینے کے لیے نوکیا اور کوالکوم کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ کمپنی نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ معاہدے کے تحت، نوکیا ایئرٹیل کو اپنے 5G فکسڈ وائرلیس ایکسیس آؤٹ ڈور گیٹ وے ریسیورز اور وائی فائی۔ 6 ایکسس پوائنٹس فراہم کرے گا، جو کوالکوم موڈم آر ایف اور وائی فائی 6 چپ سیٹس پر مبنی ہونگے۔ اس اقدام کا مقصد ان علاقوں میں بہتر براڈبینڈ خدمات فراہم کرنا ہے جہاں فائبر کنیکٹیویٹی یا تو محدود ہے یا اسے نافذ کرنا چیلنجنگ ہے۔ ہندوستان میں فائبر کنیکٹیویٹی تک محدود رسائی اور ڈیجیٹل خدمات کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے، 5G نیٹ ورکس کے ذریعے فکسڈ وائرلیس براڈ بینڈ رسائی کا استعمال ایک اہم توجہ کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ایئرٹیل نوکیا کے فاسٹ مائل 5G آؤٹ ڈور ریسیورز کا استعمال کرے گا، جو خاص طور پر کثیر رہائشی یونٹس کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں اور بیک وقت دو گھروں کی خدمت کرنے کے قابل ہیں۔ اس سے کنکشن کی لاگت کم ہو جائے گی۔ یہ ریسیورز زیادہ ہائی گین اینٹینا سے لیس ہیں، جو طویل فاصلے تک براڈبینڈ تک رسائی کو بہتر بناتے ہیں اور ریڈیو وسائل کا مؤثر طریقے سے انتظام کرتے ہیں۔

سی سی آر یو ایم اور دہلوی نیچرلز کے درمیان یونانی ٹوتھ پیسٹ کی تیاری و مارکیٹنگ کے لیے معاہدہ

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) مرکزی کونسل برائے تحقیقِ طب یونانی (سی سی آر یو ایم)، جو کہ وزارت آیوش، حکومتِ ہند کے تحت ایک خودمختار ادارہ ہے، نے ایک اہم پیش رفت کے طور پر دہلوی گروپ آف کمپنیز کے تحت قائم فرم، دہلوی نیچرلز کے محسن دہلوی کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں یہ معاہدہ سی سی آر یو ایم کے ذریعے تیار کردہ اور تحقیقی بنیادوں پر قائم ایک یونانی ٹوتھ پیسٹ کی لائسنس یافتہ تیاری اور مارکیٹنگ کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ ایم او یو، جو دس سال پر محیط ہوگا، سی سی آر یو ایم کا کسی نجی کمپنی کے ساتھ اپنی مصنوعات کو تجارتی سطح پر لانے کا ایک اہم اقدام ہے۔ اس شراکت داری سے طب یونانی کے دائرہ کار کو مزید وسعت ملے گی اور جدید تحقیق کی بنیاد پر تیار کردہ یونانی مصنوعات کو عوام تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ یہ اعلان دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ 9 ویں یومِ یونانی تقریبات کے دوران کیا گیا۔ اس موقع پر وزیرِ مملکت (آزادانہ چارج)، وزارت آیوش، جناب پرتاپ راؤ جادھو، معزز وزیرِ مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ، سیکریٹری آیوش ویدراجیش کوٹیچا، مشیر (یونانی) ڈاکٹر مختار احمد قاسمی، اور ڈائریکٹر جنرل سی سی آر یو ایم ڈاکٹر این۔ ظہیر احمد موجود تھے۔ یہ تقریب حکیم اجمل خان مرحوم، جنہیں "مسیح الملک" کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے اور جو طب یونانی کی ایک ممتاز شخصیت تھے، کی یومِ پیدائش کی مناسبت سے منعقد کی گئی تھی۔ یہ یونانی ٹوتھ پیسٹ، جسے بعد میں ایک مخصوص برانڈ کے تحت مارکیٹ میں متعارف کرایا جائے گا، ایک جڑی بوٹیوں اور معدنی اجزاء پر مشتمل فارمولا ہے جو امراض الاسنان واللثہ (مسوڑھوں اور دانتوں کے امراض) کے علاج میں معاون ہوگا اور مجموعی طور پر مسوڑھوں اور دانتوں کی صحت کو فروغ دے گا۔ اسے یونانی طب کے اصولوں اور جدید سائنسی تحقیق کو یکجا کر کے قدرتی اور مؤثر زبانی حفظانِ صحت کا حل فراہم کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ یہ معاہدہ یونانی طب کی ترقی اور اس کے جدید سائنسی طریقوں سے ہم آہنگی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہوگا، جس سے یونانی طریقہ علاج کو عالمی سطح پر مزید پذیرائی ملے گی۔

بیٹی کے قتل کی ملزمہ اندرانی مکھرجی کو بیرون ملک جانے کی اجازت نہیں ملی

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے اپنی بیٹی شینا بورا کے قتل کی ملزمہ سابق میڈیا ایگزیکٹیو اندرانی مکھرجی کی جانب سے بیرون ملک (اسپین) جانے کی اجازت کے لیے دائر عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بات کی کوئی ضمانت نہیں ہے کہ وہ (مکرجی) وہاں سے واپس آئیں گی۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور راجیش بندل کی بنچ نے ملزمہ کو کوئی راحت نہیں دی، لیکن متعلقہ عدالت کو ایک سال کے اندر ٹرائل مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ ملزمہ نے بمبئی ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف درخواست دائر کی تھی جس میں اسے بیرون ملک سفر کی اجازت دینے سے انکار کیا گیا تھا۔ عدالت عظمیٰ میں ملزمہ کی جانب سے پیشی کے دوران ان کے دلیل نے دی کہ وہ گزشتہ 10 برسوں سے بیرون ملک نہیں گئی ہیں

اعلان تعطیل

شب برات کے موقع پر روزنامہ سہارا ایکسپریس کا دفتر اور پریس بند رہے گا اس لئے اخبار کا اگلا شمارہ 15.02.25 کو منظر عام پر آئے گا۔

منیجر

روزنامہ سہارا ایکسپریس رانچی
SAHARA EXPRESS,RANCHI

گرم جوشی اور قہقہوں کے تبادلے کے بعد ٹرمپ، مودی ملاقات میں کون سے اہم معاملات اور مسائل زیر بحث آئیں گے؟

رواں ہفتے جب انڈین وزیر اعظم نریندر مودی دورہ امریکہ پر واشنگٹن پہنچیں گے اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کریں گے تو اُن کے درمیان گرم جوش معانقے اور مسکراہٹوں کا تبادلہ تو ہوگا ہی، لیکن یہ ملاقات محض یہاں تک محدود نہیں ہو گی۔ گذشتہ برسوں کے دوران ٹرمپ اور مودی کے درمیان مضبوط ذاتی تعلقات اُستوار ہوئے ہیں، جس کا اظہار ہائی پروفائل میٹنگز اور دونوں رہنماؤں کے مختلف فورمز پر اکھٹا نظر آنے سے ہوتا ہے۔ سنہ 2017 میں واشنگٹن میں ہونے والی اُن کی پہلی ملاقات کے بعد سے اُن کا تعلق باہمی تعلق کافی مضبوط ہوا ہے۔ اس کے بعد ان دونوں رہنماؤں نے ہیوسٹن اور احمد آباد میں منعقدہ بڑی ریلیوں میں مشترکہ طور پر شرکت کی تھی۔ اس کے علاوہ وہ کئی دیگر مواقع پر خوش گپیاں کرتے بھی نظر آئے۔ اُن کے درمیان کی کیمسٹری مشترکہ عالمی نظریات، سیاست اور چین کا مقابلہ کرنے کے باہمی سٹریٹجک فوکس سے جنم لیتی ہے۔ (دونوں ممالک کے لیے) چین ایک ایسی تشویش ہے جس نے امریکہ اور انڈیا کی وسیع تر شراکت داری کو مزید مضبوط کیا ہے۔ اور اس میں حیرت کی کوئی بات نہیں کہ اگرچہ ٹرمپ نے متعدد مواقع پر انڈیا کو تو تنقید کا نشانہ بنایا ہے لیکن انھوں نے کبھی بھی نریندر مودی پر تنقید نہیں کی۔ اس تناظر میں اگر دیکھا جائے تو مودی کے اس دورہ امریکہ کے دوران دونوں رہنما ممکنہ طور پر امریکہ، انڈیا سٹریٹجک پارٹنرشپ، جو پہلے ہی کافی اچھی ہے، کے اگلے مراحل کے خدوخال پر بات چیت میں وقت گزاریں گے۔ رپورٹس کے مطابق اس دورے کے دوران وزیر اعظم مودی ٹرمپ انتظامیہ کے کئی اراکین کے ساتھ ساتھ امریکی کاروباری شخصیات اور انڈین نژاد امریکی کمیونٹی کے ارکان سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔ اس دورے کے دوران اُن کی ملاقات 'سپیس ایکس' اور 'ٹیسلا' کے سربراہ ایلون مسک سے بھی ہوسکتی ہے۔ مودی انڈیا میں الیکٹرک گاڑیوں کے شعبے کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں اور اگر ایلون مسک انڈیا میں ٹیسلا کی فیکٹری قائم کرنے کا عندیہ دیتے ہیں تو یہ اُن (مودی) کے لیے ایک خوش آئند بات ہوگی۔ تاہم ٹرمپ، مودی کی رفاقت اور سٹریٹیجک شراکت داری سے متعلق گفتگو چند سنجیدہ حقائق کو نہیں چھپا سکتی کیونکہ مودی کے اس دورہ امریکہ کے دوران دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کے باوجود لین دین یعنی تجارت کا پہلو نمایاں ہوگا۔ خاص طور پر ایک ایسے وقت میں جب ٹرمپ کے پاس اس حوالے سے دنیا کے دیگر ممالک کے سامنے رکھنے کے لیے امریکی مطالبات کی طویل فہرست ہے۔ دہلی ٹرمپ کو اچھی طرح جانتا ہے۔ مودی کی موجودہ کابینہ کے بہت سے وزرا اُن کی پچھلی مدت اقتدار کے دوران بھی خدمات انجام دے رہے تھے اور وہ ٹرمپ انتظامیہ کے پہلے دور سے بخوبی واقف ہیں۔ یہ شناسائی پچھلے مہینے ٹرمپ کے بطور صدر افتتاح کے بعد سے ظاہر ہونے لگی ہے اور دہلی میں رہنماؤں نے عوامی طور پر درآمدی محصولات کو کم کرنے، غیر قانونی انڈین تارکین وطن کو واپس لینے اور امریکی تیل خریدنے پر رضامندی کا اظہار کیا ہے۔ انڈیا پہلے ہی کچھ مصنوعات پر ٹیکس کی شرح میں کمی کر چکا ہے اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے امریکہ سے ڈی پورٹ ہونے والے اپنے 104 غیر قانونی شہریوں کو واپس لے چکا ہے۔ دہلی کی جانب سے اٹھائے گئے اِن پیشگی اقدامات کا مقصد ٹرمپ کو انڈیا سے مخصوص مطالبات کرنے سے روکنا اور نئی ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ تناؤ کے امکانات کو کم کرنا ہے۔

ریڈیو آج بھی ذرائع ابلاغ کے رابطے کا سب سے سستا، قابل رسائی اور بغیر انٹرنیٹ کا ہے غلبہ

تحریر: عنایت اللہ ننھے/سیوان (بہار)

آج بھی ریڈیو پوری دنیا میں ذرائع ابلاغ کے ایک آلے کے طور پر غلبہ حاصل کر رہا ہے۔ سب سے سستا اور قابل رسائی ہونے کے ساتھ یہ انٹرنیٹ اور ڈیٹا کے بغیر دنیا بھر کے دور دراز علاقوں تک موجودہ واقعات تک رسائی بھی فراہم کرتا ہے۔ حالانکہ آج کے ڈیجیٹل دور اور نیٹ کمیونیکیشن کے مختلف ذرائع جیسے ٹیلی ویژن، سیٹلائٹ چینلز، یوٹیوب اور ویب کمیونیکیشن نے اپنے لیے ایک منفرد مقام بنا لیا ہے۔ لیکن آج بھی ملک اور دنیا کی تازہ ترین خبروں کے لیے ریڈیو کا جنون جاری ہے۔ آج بھی دور دراز دیہی علاقوں میں لوگ اپنے ریڈیو میں صرف دو بیٹری سیل لگا کر نہ صرف ایک ماہ تک خبریں سنتے ہیں بلکہ کھیتی باڑی سے متعلق اہم معلومات کے ساتھ تفریح کے لیے ہالی وڈ سے لے کر بالی ووڈ اور علاقائی

موسیقی تک کے گانے بھی سنتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ریڈیو صرف دیہی علاقوں میں سنائی دے رہا ہے بلکہ اب شہروں میں بھی لوگ وہی ریڈیو سن رہے ہیں جو اب دن بھر ایف ایم کے نام سے جانا جاتا ہے۔

یعنی ریڈیو وہی ہے بس نام بدل کر کمیونٹی ریڈیو رکھ دیا گیا ہے اور یہ ایف ایم ریڈیو یعنی فریکوئنسی ماڈیولیشن ہو گیا ہے۔ جو 88 سے 108 میگاہارس بینڈ پر چلتا ہے۔ اس کے لیے بھی آپ کو کسی قسم کے نیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ڈیجیٹل انقلاب نے اب یہ سہولت فراہم کر دی ہے کہ اگر کسی وجہ سے آپ وہ ریڈیو پروگرام نہیں سن سکتے جو براہ راست نشر کیا جاتا ہے تو آپ اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت اور کسی بھی وقت اس ریڈیو کی بنائی ہوئی ایپس پر انٹرنیٹ کے ذریعے سن سکتے ہیں۔

اب بات کرتے ہیں کہ آخر 13 فروری کو ریڈیو کا عالمی دن کیوں منایا جاتا ہے، تو یہاں بتاتے چلیں کہ 1946 میں اقوام متحدہ نے 13 فروری کو سرکاری دن کے طور پر منانے کی سفارش کی تھی۔ اس کے بعد 2011 میں یونیسکو کے رکن ممالک نے اس کی باضابطہ توثیق کی اور پھر 2012 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اسے ایک بین الاقوامی دن کے طور پر قبول کیا۔ تب سے 13 فروری کو دنیا بھر میں ریڈیو کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ پوری دنیا میں اس دن کو منانے کا مقصد ریڈیو نشریات کے ذریعے بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا، مختلف نیٹ ورکس اور مقامی ریڈیو سٹیشنوں تک معلومات اور خبریں پہنچانا ہے تاکہ آزادی اظہار کو فروغ دیا جاسکے۔ ساتھ ہی اس کا مقصد عام لوگوں اور میڈیا میں بیداری کو فروغ دینا بھی ہے۔ تاکہ ریڈیو براڈ کاسٹرز اور نیٹ ورکنگ کے درمیان بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنایا جاسکے۔ ریڈیو مواصلات کا ایک بہت ہی کم خرچ ذریعہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے میڈیا کمیونیکیشن کا ایک بہت ہی آسان ذریعہ ہے۔ ریڈیو ذرائع ابلاغ کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو آج بھی عالمی سطح پر سامعین تک خبریں پہنچانے میں کارگر ثابت ہو رہا ہے۔ اس طرح کوئی گاڑی چلاتے ہوئے خبریں سن رہا ہے، کوئی کھیت میں بیٹھا موسم کا حال جان رہا ہے، کوئی میدان میں بیٹھا کھیلوں کے بلیٹن اور کمنٹری سن رہا ہے، کوئی کمپنی میں رات کی شفٹ میں کام کرتے ہوئے ملک و دنیا کی خبروں سے آشنا ہو رہا ہے اور گانوں اور موسیقی سے بھی لطف اندوز ہو رہا ہے۔ جہاں طلباء ماہرین سے تعلیم سے متعلق معلومات سن رہے ہیں وہیں کسان زرعی سائنسدانوں سے فصلوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سب ریڈیو سے فائدہ اٹھانے کے لیے بجلی کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک معمولی خرچ ہے یعنی سیل کی بیٹری کے ساتھ ریڈیو کی نشریات مسلسل جاری رہتی ہیں۔ اگرچہ آج ڈیجیٹل دور میں لوگ انٹرنیٹ سرفنگ میں مصروف ہیں اور یوٹیوب اور ویب پلیٹ فارمز پر تفریح کے ذرائع سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، پھر بھی ریڈیو کی حیثیت کسی طور کم نہیں ہوئی ہے۔ آج بھی دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگ گرام سبھا اور چوپال میں ریڈیو سنتے ہیں۔ یہاں بتاتے چلیں کہ کسی بھی ملک میں ایمرجنسی یا بغاوت کے وقت سب سے پہلے ریڈیو کا سہارا لیا جاتا ہے، چاہے وہ مثبت کام ہو یا منفی۔ ریڈیو ایک انگریزی لفظ ہے جسے سائنسی زبان میں ٹرانزسٹر اور ریسیور بھی کہا جاتا ہے۔ جسے اطالوی سائنسدان مارکونی نے ایجاد کیا تھا۔ جو 130 سال پہلے یعنی 1895 عیسوی میں پہلا ریڈیو سگنل بھیجنے میں کامیاب ہوا تھا۔ جس کے بعد ایک سال بعد یعنی 1896ء میں وہ انگلستان گئے اور ریڈیو کو اپنے نام سے پیٹنٹ کرایا۔ ریڈیو کی ایجاد کے پانچ سال بعد ہندوستان میں جگدیش چندر باسو اور اٹلی میں مارکونی نے انفرادی طور پر 1900ء میں انگلستان اور امریکہ کو وائرلیس پیغامات بھیج کر ریڈیو پیغامات بھیجنا شروع کر دیے۔ اس کے بعد ہی 1906ء میں نشریات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ لیکن اس وقت ریڈیو کا استعمال صرف نیوی یعنی بحریہ کے لوگوں تک محدود تھا۔ جبکہ 1917 میں پہلی جنگ عظیم کے بعد کسی بھی غیر فوجی شخص کے ریڈیو کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ دنیا کا پہلا ریڈیو سٹیشن 1918 میں نیویارک، امریکہ میں شروع ہوا لیکن پولیس نے کچھ وجوہات کی بنا پر اسے بند کر دیا۔ ایک سال بعد یعنی 1919 میں سان فرانسسکو میں ایک اور ریڈیو اسٹیشن شروع ہوا۔ لیکن اسے 1920ء میں قانونی حیثیت مل گئی اور یہاں سے شروع ہونے کے بعد صرف چند سالوں میں دنیا بھر میں سینکڑوں ریڈیو اسٹیشن کھل گئے۔ جس میں برطانیہ (لندن) سے بی بی سی، امریکہ (یو ایس اے) سے سی بی ایس اور این بی سی جیسے سرکاری ریڈیو شروع ہوئے۔ اس کے بعد جرمنی سے ڈچ ریڈیو شروع ہوا۔ آج کے ماحول میں بھی بی بی سی کا جنون اب بھی وہی ہے۔ ریڈیو کے آغاز کے دو دہائیوں بعد اسے کمرشلائز کیا گیا اور 1923 میں ریڈیو پر اشتہارات کا آغاز ہوا۔ جب ریڈیو کی کہانی شروع ہوئی تو سب سے دلچسپ یادگار کو نہیں بھولنا چاہیے۔ ہمیں وہ دن ہمیشہ یاد رہے گا جب نیتا جی سبھاش چندر بوس نے 1941 کے نومبر مہینے میں ریڈیو جرمنی کے ذریعے ہندوستان کے لوگوں سے خطاب کیا تھا۔ ہندوستان میں ریڈیو 1927ء میں شروع ہوا یا نشر ہوا لیکن اس وقت تک ریڈیو کو کوئی نام نہیں دیا گیا، پھر 1937ء میں اسے آل انڈیا ریڈیو (AIR) کا نام دیا گیا۔ پھر ملک کی آزادی کے ایک دہائی بعد 1957 میں اس کا نام بدل کر آکاشوانی کر دیا گیا۔ آکاشوانی نام سنسکرت زبان سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے معنی آسمان سے آنے والی آواز ہے یعنی آسمانی آواز۔ اس وقت ہندوستان کے تقریباً ہر ضلع میں کمیونٹی ریڈیو اسٹیشنوں کے نام پر ایف ایم ریڈیو سنٹر کھل چکے ہیں۔ جو پرائیویٹ ہے لیکن حکومت ہند کی طرف سے دیے گئے لائسنس کے تحت پرسار بھارتی کے رہنما خطوط کے تحت کام کرتا ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل دور میں ریڈیو کا جنون اب بھی موجود ہے کیونکہ اب سیٹلائٹ ٹیلی ویژن، موبائل، ٹیب، کمپیوٹر، ڈیسک ٹاپ اور سوشل پلیٹ فارم کی ہر سائٹ پر ریڈیو کا آپشن کھلا ہے۔ آپ اپنا کام کرتے ہوئے جب چاہیں ریڈیو آن کر سکتے ہیں اور آڈیو سن سکتے ہیں۔ ہندوستان میں ریڈیو کی طاقت کو اگر کسی قومی حکمران نے سمجھا ہے تو وہ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی ہیں۔ جس نے صرف ایک دہائی میں ریڈیو کی اہمیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ جس کا پورا کریڈٹ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کو جاتا ہے۔ جو مہینے میں ایک بار اپنے ریڈیو پروگرام من کی بات کے ذریعے ہندوستان کے شہریوں سے روبرو ہوتے ہیں اور ملک کے اہم مسائل پر بات کرتے ہیں اور اس ریڈیو سے جڑے سامعین کی آراء بھی لیتے ہیں اور ان کی رائے کی حل تلاش کرتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 3 اکتوبر 2014 کو شروع ہونے والی من کی بات کی اب تک 118 اقساط نشر ہو چکی ہیں اور لوگ ہر ماہ ریڈیو پر نریندر مودی کی من کی بات سننے کا انتظار کرتے ہیں۔ یہاں یہ لکھنا کوئی مبالغہ آرائی نہیں کہ ڈیجیٹل انقلاب نے سینکڑوں مواصلاتی آلات پیدا کر دیے ہیں۔ جس کا بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے لیکن 130 سال گزرنے کے باوجود ریڈیو مواصلات کا سب سے مضبوط، سستا اور با آسانی دستیاب ذریعہ ہے جو نچلی سطح کے لوگوں تک با آسانی دستیاب ہے اور ملک کو دنیا کے حالات سے خبردار کر رہا ہے۔

شب برأت: فضیلت والی رات کو بدعات وخرافات میں نہ گزاریں!!

محمد عارف اقبال
استاد، اردو ادب
پلس ٹو اپگریڈیڈ ہائی اسکول، مُریا، دربھنگہ

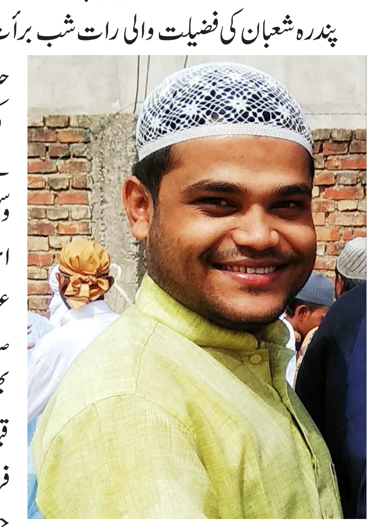

پندرہ شعبان کی فضیلت والی رات شب برأت کے نام سے موسوم ہے اور حدیث شریف میں اس رات کی بڑی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس رات کا خاص اہتمام فرماتے اور پوری رات عبادت میں گزارتے، نیز آپ ﷺ اس رات میں قبرستان بھی تشریف لے جاتے اور اہل قبور کے لئے دعا مغفرت فرماتے۔ مگر چند اہل علم حضرات نے اس میں بہت ساری خرافات و بدعات کی ملاوٹ اس طرح کر دی ہے کہ آج بہت سارے لوگ خصوصاً نوجوان طبقہ اس کے زد میں ہے اور گناہ اپنے سر لے رہا ہے۔ نہ تو والدین اس جانب خاص توجہ دے رہے ہیں کہ وہ اپنے بچوں اس غلط کاموں سے روک کر اس کے گناہ کے خوف سے ڈرائیں اور نہ ہی اہل علم حضرات اس کے روک تھام کے لئے کوئی ٹھوس لائحہ عمل بنا رہے ہیں جس سے اس بدعت رسم ورواج کے ابھار پر قدغن لگ سکے۔ نتیجہ دن بہ دن اس رسم میں شدت بڑھتی جا رہی ہے اور نئی نسل اسی کو صحیح سمجھ کر اس راہ میں گامزن ہو رہے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ماہ شعبان کے خصوصاً پندرہویں رات کا بہت اہتمام فرماتے تھے، ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو بتا کر نماز پڑھنا شروع فرمایا، اور اس نماز میں بڑا لمبا سجدہ فرمایا، اتنا لمبا کہ مجھے آپ کے انتقال کا خطرہ معلوم ہوا، میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے تلوے پر اپنا ہاتھ رکھا تو حرکت محسوس ہوئی، تب جان میں جان آئی اور بہت خوش ہوئی۔ شعبان کی پندرہویں رات کو نماز پڑھنا اور دن میں روزہ رکھنا مسنون ہے، حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رات میں آسمان دنیا پر غروب آفتاب سے صبح صادق تک تجلی فرماتا ہے اور ارشاد ہوتا ہے جو شخص اپنے گناہوں کو بخشوانا چاہتا ہے تو اس کی بخشش ہوگی، جو شخص روزی طلب کرنا چاہتا ہے اس کو روزی دوں گا، جو کسی مصیبت میں ہو اس کی مصیبت دور کی جائے گی، آج بندوں کے مانگنے کی رات ہے اور مجھے قبول کرنے کی۔ لہذا اس رات میں نوافل اور توبہ استغفار کثرت سے کرنے کا حکم ہے۔

بہت سے بزرگوں کا یہ معمول رہا ہے کہ وہ شب برأت کو بعد نماز مغرب سورہ یٰسین تین مرتبہ پڑھتے، ایک مرتبہ درازی عمر کی نیت سے، دوسری بار بلاؤں کے دفع کرنے کے لئے، تیسری بار خدا کے سوا کسی اور کا محتاج نہ ہونے کے لئے۔ اسی طرح اس رات صلوٰۃ التسبیح کی نماز پڑھنا بھی افضل بتایا گیا ہے۔ روزہ کے تعلق سے پندرہویں شعبان کو فرض قرار نہیں دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت پر شفقت رحمت اور رمضان کے روزوں کے لئے قوت و طاقت کے پیش نظر پندرہ شعبان کے بعد روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ اگر کوئی رکھتا ہے تو کوئی حرض نہیں۔ اس سے ہمیں شعبان کی عظمت اور خیر وبرکت کا اندازہ ہوتا ہے اور ہماری کوشش ہونی چاہئے کہ اس پرنور اور بابرکت والی رات کو ضائع نہ کریں اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔

مگر آج بڑی افسوس ناک بات یہ ہے کہ ہم نے برادران وطن کی دیکھا دیکھی اور کچھ شوق تماشہ کے لیے ایجاد کی ہوئی رسموں کو اپنا لیا ہے، جو ہمیں اس ماہ کی خیر وبرکت سے نہ صرف یہ کہ محروم کر دیتی ہیں بلکہ گناہوں میں مبتلا بھی کر دیتی ہے اور اس کے سب سے زیادہ شکار آج کے نئی نسل ہیں جو شب برأت کو کوئی مذہبی تقریب سمجھ کر بناتے ہیں یا پھر یہ سمجھتے ہیں کہ اس کا تعلق کسی اہم مذہبی واقعہ یا شخصیت سے ہے، یہ خیال ناواقفیت کا نتیجہ ہے۔ اور پھر شب برأت کو ایک بے سر پیر کے واقعہ سے جوڑ دیا گیا ہے کہ حضرت اویس قرنیؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کی شہادت سے ہم آنگی پیدا کرنے کے لئے اپنے دانتوں کو توڑ ڈالا تھا، انہیں کی یادگار میں طرح طرح کے حلوؤں کو پکا کر فاتحہ خوانی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ حلوؤں سے عقیدت اس قدر ہوتی ہے کہ جن کے پاس پیسہ نہیں بھی ہو تو وہ بھی قرض لے کر اس کی فکر کر رہے ہوتے ہیں۔ اور پیسوں کا نظم ہوتے ہی خوشی خوشی بازاروں میں میدہ، گھی، شکر وغیرہ کی خریداری دل کھول کرتے ہیں، یہی نہیں آتش بازی کی بھی بڑے پیمانے پر تیاری کی جاتی ہے، اور آپ کو بتاؤں یہ تیاریاں کہاں ہو رہی ہوں گی؟ ان کے یہاں جو خود کو سچا پکا مسلمان کہتے اور سمجھتے ہیں، جو اللہ اور اس کے رسول کا کلمہ پڑھتے ہیں، پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھتے ہیں اور اللہ رسول کی باتیں کرتے ہیں۔ آپ نے کبھی سوچا ہے کہ ہر سال سارے ہندوستان میں کتنی کثیر دولت مسلمان آتش بازی پر پیسہ پھونک کر خدا کے سامنے گنہگار ہوتے ہیں؟ آپ نے کبھی اس کا اندازہ کیا ہے کہ ہر سال آتش بازی سے کتنی جانیں ضائع ہوتی ہیں؟ آپ نے کبھی اس کا حساب لگایا ہے کہ ہر سال کتنے اشخاص اس سے زخمی ہوتے ہیں اور کتنوں کی صحت کو اس کا دھواں نقصان پہنچاتا ہے؟ یہ وہ بنیادی باتیں ہیں جس پر ہمیں غور کرنے کی ضرورت ہے۔

شب برأت کی رات کو لے کر ایک نظریہ یہ بھی جما لیا گیا ہے کہ اس رات میں مردوں کی روحیں اپنے گھروں کا چکر کاٹتی ہیں جن کے استقبال میں گھروں میں چراغوں کو روشن کیا جاتا ہے اور ان کی قطاروں سے سجاوٹ کی جاتی ہے، جو سراسر بدعت ہے۔ اس کے علاوہ قبرستانوں پر رات بھر بھیڑوں کی آمد ورفت رہتی ہے، قبروں پر چراغوں اور اگربتیوں کے جلانے کی سرگرمیاں رہتی ہیں جبکہ حدیث نبوی میں قبروں پر آگ روشن کرنی ممنوع ہے، تاکہ اہل نار سے تشبہ نہ ہو۔ خانہ کعبہ کے سوا کسی پتھر کو غلافوں سے ڈھانکنا حدیث سے ثابت سے نہیں ہے، لیکن مزاروں کو دیدہ زیب اور خوشنما چادروں اور ریشمی غلافوں سے آراستہ کیا جاتا ہے اور ان پر گل پوشیاں کی جاتی ہیں، گویا ان سب اعمال کو اپنا کر ایسا طرز و انداز پیش کیے جاتے ہیں جیسے معلوم ہوتا ہے کہ کسی سالگرہ کے جشن کا اہتمام ہو یا کسی پرمسرت تقریب کے انعقاد کا پروگرام ہو۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ حدیث نبوی کی روشنی میں قبرستان خالص عبرت گاہ ہے، کہ وہاں حاضر ہو کر اپنی موت کو یاد کیا جائے، تاکہ عمل صالح کی توفیق ہو، لیکن میلوں، ٹھیلوں اور تماشوں کے کوائف کا اظہار اس فضیلت والی رات میں کھلم کھلا کر کے اپنی غفلت کا ثبوت پیش کیا جاتا ہے اور غیروں سے اثر پذیری کے نتیجے میں آتش بازی کی نمائش کی جاتی ہے، لہولعب کی شکل میں گدوں اور پٹاخوں کو چھوڑ کر شور وہنگامہ کا ماحول قائم کیا جاتا ہے، جب کہ یہ صرف مالوں کا اڑانا ہے۔ الغرض اس فضیلت والی رات میں بہت ساری بیہودہ رسمیں انجام دے کر اپنی ناشائستگی اور غیر سنجیدگی کا عملی ثبوت فراہم کیا جاتا ہے، لہذا ایمانی ضمیر اور اسلامی فطرت کا تقاضہ ہے کہ غیر شرعی رواجوں کو جڑوں سمیت اکھیڑ دیا جائے اور اصلاحات کے نصب العین سے حقیقت ایمان اور عمل صالح پر ثابت قدم رہنے کا عزم مصمم کیا جائے تاکہ شریعت اسلامی کے نظام صلاح وفلاح سے ہمارا رشتہ انتہائی مضبوط اور قوی سے قوی تر ہو جائے۔

اس لئے ہمارے ساتھ ساتھ آپ کی بھی خصوصاً والدین، ائمہ مساجد، اور سماج میں دین اسلام کی صحیح سوجھ بوجھ رکھنے والے حضرات کی ذمہ داری ہے کہ وہ آگے آئیں اور اپنے گھروں میں، محلوں ٹولوں میں ننھے منھے، اور ہوش مند بچوں کی ذہن سازی کریں تاکہ انہیں اس رات کی صحیح قدر کرنے کی توفیق ہو اور اس کی فضیلت سے محروم نہ ہوں۔

شب برات: صرف گھروں کو نہیں دل کو بھی صاف کریں!

تحریر ------------ جاوید اختر بھارتی
Javedbharti.blogspot.com

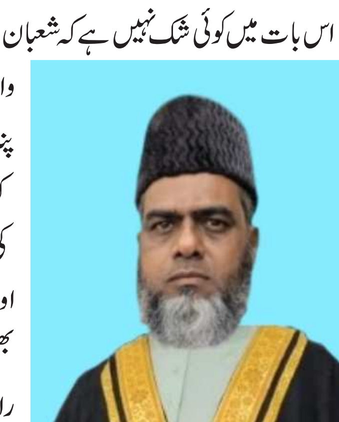

اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ شعبان المعظم کا مہینہ بڑا ہی فضیلت والا مہینہ ہے اور اسی مہینے کی پندرہویں شب کو شب برات کہا جاتا ہے مسلمان ہی اس کی فضیلت بھی بیان کرتا ہے اور مسلمان ہی اس کو بدعت بھی کہتا ہے، مسلمان ہی اس رات میں عبادت اور نذر و نیاز کا اہتمام بھی کرتا ہے اور مسلمان ہی شب برات کی اہمیّت وفضیلت کا انکار بھی کرتا ہے،، بہر حال ہمیں اس اختلاف کو ہوا نہیں دینا ہے اور اس پر بحث بھی نہیں کرنا ہے کیونکہ یہ مسلمانوں کا المیہ ہے کہ وہ مخصوص ایام ومواقع پر بھی اختلاف رکھتے ہیں،، عرض یہ کرنا ہے کہ شب برات کے پیش نظر ہم گھروں کی صفائی کرتے ہیں، دھلائی کرتے ہیں لیکن دلوں کی صفائی نہیں کرتے بھائی بھائی کے مابین دشمنی برقرار، پڑوسیوں کے ساتھ ناخوشگوار تعلقات، رشتہ داروں کے ساتھ تلخ کلامی یہ سارے معاملات کا تعلق دل سے ہے اور آج کا مسلمان جدید روشن خیالی میں اور ریڈیمیڈ طریقہ کار میں اس قدر آگے نکل چکا ہے کہ سوشل میڈیا پر پوسٹ لگائے گا کہ شب برات آگئی ہر مسلمان میری غلطیوں کو درگذر کریں لیکن ایسا نظارہ دیکھنے کو نہیں ملتا ہے کہ شب برات سے ایک دو دن پہلے یا اسی دن کوئی کسی کے دروازے پر پہنچ کر دستک دے یا دروازے کی کنڈی کھٹکھٹائے اور مکان مالک دروازہ کھولے تو یہ آگے بڑھ کر سلام مصافحہ اور معانقہ کرے اور کہے کہ بھائی شب برات آگئی ہے دعا کی مقبولیت کی خصوصی رات ہے تم میری غلطیوں کو معاف کرو میں تمہاری غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور تم میرے لئے دعا کرو اور میں تمہارے لئے دعا کروں گا،، آخر سوشل میڈیا پر پوسٹ لگا سکتے ہو تو اسے عملی جامہ پہنانے میں کیوں شرم آتی ہے،، معلوم ہوا کہ صرف واہ واہی لوٹنے کے لئے تبصرے کے لئے معافی مانگی جارہی ہے یاد رکھیں اخلاق کا بلند ہونا ضروری ہے، معاملات کی درستگی ضروری ہے، ہر کام میں خلوص کا ہونا ضروری ہے چاہے کسی کے ساتھ بھلائی، تعاون، امداد کا معاملہ ہو، صدقہ خیرات کا معاملہ ہو، عیادت اور عبادت کا معاملہ ہو، حقوق اللہ کا یا حقوق العباد کا معاملہ ہو، رمضان کے روزے کا معاملہ ہو یا پنجوقتہ نماز کا معاملہ ہو اخلاص کا ہونا لازم ہے لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ ہمارے اندر سے اخلاص ختم ہوتا جارہا ہے، ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا جذبہ ختم ہوتا جارہا ہے، دوسروں کی پریشانی اور تکالیف کے احساس کا جذبہ بھی ختم ہوتا جارہا ہے اور سب کچھ ختم ہونے کا ہی نتیجہ ہے کہ مختلف مواقع پر اور بالخصوص شب برات کے موقع پر ہم گھروں کی صفائی دھلائی کرتے ہیں مگر ہم اپنے گھروں کو دھلتے ہیں اور پانی دروازے کے باہر بہا دیتے ہیں اپنے دروازے کے سامنے راستوں کو کیچڑے اور گندے پانی سے تر کر کے چھوڑ دیتے ہیں جس سے راہگیروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے راستے سے گزرتے ہوئے گندے پانی کی چھینٹیں اوپر پڑتی ہیں اب اس راستے سے گذرنے والا شخص اپنے گھر کے لئے بھی جاتا ہے، رشتہ داروں کے وہاں بھی جاتا ہے، مسجد اور مدرسے بھی جاتا ہے بتائیے اسے تکلیف ہوگی کہ نہیں،، ہوگی ضرور ہوگی،، ہمیں تو راستہ صاف رکھنے کی تعلیم دی گئی ہے،، راہ میں پتھر ہو تو ہٹا دیا جائے، تکلیف پہنچانے والی کوئی چیز ہو تو ہٹا دیا جائے یہ مذہب اسلام کی تعلیمات میں شامل ہے،، لیکن ہم خود ہی اپنے گھر کی گندگی باہر بہا کر دوسروں کے لئے مصیبت کھڑی کرتے ہیں اسی لئے کہا گیا ہے کہ صرف گھروں کی صفائی نہ کریں بلکہ دلوں کی بھی صفائی کریں،، دل کا صاف رکھنا بے حد ضروری ہے، اچھے اخلاق، اچھے برتاؤ، اچھے کام، اچھی سوچ اور اچھا نظریہ رکھنے سے انسان کے اندر نکھار بڑھتا ہے اور انسانیت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

ویلنٹائن ڈے سراسر فحاشی وحیائی کا دن ہے

عالم ہریری مدرس
نازانگلش اکیڈمی رتنی:

معاشرے میں عورت کی عزت واحترام کو یقینی بنانے کے لیے اس کے حق عصمت کا تحفظ ضروری ہے۔ اسلام نے عورت کو حق عصمت عطا کیا اور مردوں کو بھی پابند کیا کہ وہ اس کے حق عصمت کی حفاظت کریں :ارشاد باری تعالیٰ ہے ''(اے رسول مکرم!) مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لیے پاکیزگی کا موجب ہے۔اللہ اس سے واقف ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ القرآن اللہ تعالی نے مرد اور عورت کے رشتے میں ایک عمومی حرمت قائم کی ہے ۔ یعنی عورت اور مرد کے آزادانہ جنسی اختلاط پر پابندی لگائی ہے اور اس پابندی کے دو مقاصد ہیں، ایک تو یہ ہے کہ ایک ایسی سوسائٹی قائم ہو ایک ایسا معاشرہ قائم ہو جس کی بنیاد آزادانہ جنسی اختیاط کے بجائے نکاح کے اصول پر مبنی ہو۔تاکہ ایک مضبوط خاندانی نظام کو فروغ دیا جاسکے۔اس پابندی کا دوسرا مقصد انسان کو آزمانا ہے کہ کون اپنے نفس کو کنٹرول کر پاتا ہے اور اللہ کی اطاعت و بندگی اختیار کرتا ہے اور کون نفس کی آواز پر لبیک کہہ کر اللہ کی نافرمانی کا مرتکب ہوتا ہے۔ ایک بات یاد رکھیں قارئین کرام! کے مذہب اسلام محبت سے منع نہیں کرتا وہ عورتوں کی عزتوں کی حفاظت کرتا ہے اور مذہب اسلام ہی پاکیزہ اور صالح دین ہے جہاں پر ایک جائز رشتہ نکاح کے ذریعے ہی قائم کیا جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالی نے قرآن مجید کے اندر جگہ جگہ فواحش سے دور رہنے کی تاکید کی ہے، اللہ نے سورۃ النور آیت نمبر 19 کے اندر فرمایا'' جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں کے گروہ میں فحش (یعنی بے حیائی) پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں'' بک آف نالج ویلنٹائن ڈے کے تاریخ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہے کہ اس کا آغاز ایک رومی تہوار کی صورت میں ہوا، قدیم رومی مرد اس تہوار کے موقع پر اپنی دوست لڑکیوں کے نام اپنی قمیصوں کی آستینوں پر لگا کر چلتے تھے بعض اوقات تحائف کا تبادلہ بھی کرتے تھے بعد میں اس تہوار کو سینٹ ویلن ٹائن کے نام سے منایا جانے لگا اسلام ویلنٹائن ڈے منانے کی اجازت بالکل نہیں دیتا۔اور ساتھ ساتھ دین اسلام نے غیر مسلموں کی مشابہت اور ان کے طور طریقوں سے بچنے کا درس بھی دیتا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کا مفہوم ہے جس نے غیر مسلموں کی مشابہت کی وہ انہی میں سے ہے ۔اسلام میں ویلنٹائن ڈے کی کوئی حیثیت نہیں اور اسکی بھرپور مذمت بھی کی ہے یہ تہوار غیروں کا ہے اس تہوار کے ذریعے وہ فحاشی اور عریانی کو پھیلاتے ہیں مسلمانوں کے لئے اس تہوار کو منانا صحیح نہیں ہے ہر مذہب کے اندر اپنے اپنے تہواریں ہوتی ہیں جب کے اسلام میں ۲ تہواریں ہیں عیدالفطر وعیدالاضحی اور ویلنٹائن ڈے مسلمانوں کے تہوار میں نہیں ۔ جب ویلنٹائن ڈے سراسر بے حیائی اور فحاشی کا دن ہے تو کسی بھی صورت میں ایک صالح معاشرے قائم نہیں ہوسکتا۔ ویلنٹائن ڈے منانا مذہبی اعتبار سے اخلاقی اور معاشرتی سطح پر غلط اور ممنوع ہے اسلام نہ صرف برائی کا سد باب کرتا ہے بلکہ برائی کی طرف جانے والے ہر راستے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے ویلنٹائن ڈے فحاشی کا دوسرا نام ہے ۔قارئین کرام! کیا آپ کی بہن یا بیٹی کسی سرخ لباس میں یا برقع میں یا پھر چادر میں ایک نامحرم مرد کے ساتھ پارک میں ریسٹورینٹ میں، کار یا بائک پر ویلنٹائن ڈے کے موقع پر محبت کے تحفے دیتے ہوئے پسند کریں گے؟ نہیں ہرگز نہیں یقینا آپ کو ناگوار گزرے گا۔ آج پریمی لوگ یعنی 14 فروری کے دن محبت کے پجاریوں نے ویلنٹائن ڈے کے نام پر ایک تہوار منانا شروع کیا ہوا ہے۔ کیا ہمیں اس دیوار کو منانا چاہیے؟ ہمیں دین اسلام کے اندر اس کی اجازت ہے؟ ہرگز نہیں۔ دین اسلام کے اصول سنہری اور لازوال ہیں قرآن مجید میں صراط مستقیم پر چلنے کی تلقین کی گئی ہے کہ ہمیں معاشرے میں کس طریقے سے زندگی گزارنی ہے۔ اللہ رب العالمین نے سورۃ النور آیت نمبر 30 اور 31 کے اندر ارشاد فرمایا کہ ''مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہی ان کے لئے پاکیزگی ہے لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالی سب سے خبر ہے۔ مسلمان عورتوں سے کہو کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس کے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اوڑھنیاں ڈالے رہیں اور اپنی زینت کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں'' ویلنٹائن ڈے دو اعتبار سے منانا ممنوع ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ ویلنٹائن ڈے یوم رومانویت ہے اس کا مطلب رومینس ڈے۔ اور رومانویت کا تصور اسلام میں اگر موجود ہے تو صرف بیوی کے درمیان موجود ہے باقی کسی بھی رشتے میں رومانویت کا کوئی تصور نہیں۔ اسلام کے اندر آزادانہ رومانویت۔ لڑکے لڑکی کا ملنا۔ ان کو تحفے تحائف دینا۔ ایک لڑکی کا اپنے غیر محرم مرد کے ساتھ ہونا۔ اسلامی تہذیب و تمدن سے ان کا دور دور کا کوئی واسطہ نہیں۔ ایک تو یہ ایک قباہت والی بات ہے اور دوسری قباحت والی بات یہ ہے کہ ویلنٹائن ڈے صرف سماجی رسم نہیں ہے بلکہ ایک مذہبی رسم بھی ہے عیسائیوں کے دو بڑے فرقے کیتھولک چرچ اور آرتھوڈوکس چرچ کے مطابق ہے پورے دنیا میں 14 فروری ویلنٹائن ڈے کے طور پر منایا جاتا ہے۔ گویا کہ ایک تیر سے دو شکار کر رہے رہے ہیں ایک تو مسلمانوں کو تہذیبی طور پر گمراہ کیا جاتا ہے اور اور اپنی مذہبی رسم میں مسلمانوں کو شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس طرح سے نئے سال اور کرسمس ڈے میں کیا جاتا ہے۔ ایک غیرت مند انسان کبھی بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی نہیں کرسکتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کسی بھی قوم کی مشابہت اختیار نہیں کرسکتا۔ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''من تشبہ بقوم فھو منہ'' جو بھی قوم کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہے'' ایک بات یاد رکھیں قارئین کرام! مذہب اسلام کے اندر کوئی بھی زبردستی نہیں ہے دباؤ نہیں ہے۔ ہم عیسائیوں کو ان کے گرجا گھروں میں عبادت کرنے سے نہیں روکتے ہیں ہم انہیں انجیل بائبل پڑھنے سے نہیں روکتے ہیں ہم انہیں جبرا اپنے مذہب میں داخل کرنے کی جستجو نہیں کرتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ جو تمہارا تہوار ہے وہ ہمارا بھی۔ دیوالی تمہارا تہوار ہے ہمارا نہیں۔ ہولی تمہارا تہوار ہے ہمارا نہیں ۔کبھی آپ نے سنا ہے یا دیکھا ہے کہ رمضان کہ رمضان کے روزے ایک عیسائی نے رکھا ہو یا عیدالفطر الفطر ادا کیا ہو یا عیدالاضحیٰ کے دن قربانی کی ہو کبھی حج کیا ہو؟ آپ نے کبھی نہیں دیکھا لیکن ایک مسلمان اسلامی طرز عمل کو اختیار کرنے کے بجائے غیر مسلموں کے طرز عمل کو اختیار کرنے کی کوشش کر رہا ہے آج مسلمانوں کی بدقسمتی یہ ہے کہ یہ تہوار کم وبیش ہر اسلامی ملک میں اپنی جڑیں مضبوطی سے گاڑ چکا ہے اور امت مسلمہ کے نوجوان کھلے دل و دماغ سے نہ صرف اپنایا ہے بلکہ وہ یہود و نصاریٰ سے بھی بڑھ چڑھ کر زیادہ جوش وخروش کے ساتھ منانے کا خصوصی اہتمام کرتے ہیں جو مسلمانوں کے لیے لمحہ فکریہ اور باعث شرم ہے۔ یاد رکھیں کہ ہماری آنے والی نسلوں کی عزت وحیاء کی بقا کی بقا صرف اور صرف اسلام کی روشن تعلیمات میں ہے اس لئے اپنے بچوں اور بچیوں کو اسلامی تعلیمات ضرور دیں تاکہ دین کی اصل حقیقت کو جان سکے سمجھ سکے۔ اللہ رب العالمین سے دعا ہے کہ اللہ رب العالمین ہمیں اس بے حیائی کے عالمی دن سے محفوظ رکھے آمین

رانچی کے قادرالکلام شاعر صدیق مجیبی صاحب کی شخصیت اوران کی ادبی خدمات

(ڈاکٹر عبیداللہ قاسمی 7004951343)

جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی جھارکھنڈ الگ ریاست کی تشکیل سے پہلے اور بعد میں بھی ایک ایسا شہر رہا ہے جہاں مختلف علوم وفنون کے ایک سے ایک گوہر نایاب پیدا ہوئے، جنھوں نے اپنی سیاسی، سماجی، فلاحی، علمی، اور اپنی شاعرانہ وادیبانہ صلاحیتوں سے پورے علمی وادبی حلقوں میں انقلاب برپا کردیا، اگر ان کا تعلق پچھڑے طبقے سے نہ ہو کر اعلیٰ حسب ونسب سے ہوتا تو نہ جانے ان کو کیسے کیسے آداب والقاب سے یاد کیا جاتا اور کیسے کیسے ایوارڈ سے نواز کر ان کی شخصیت کو فرضی ادبی بلندیوں اور اونچائیوں تک پہنچا دیا گیا ہوتا لیکن چونکہ ان کا تعلق مسلمانوں کے پچھڑے طبقے سے تھا جہاں سے اوپر اٹھ کر اپنی علمی وفکری صلاحیتوں کی بنیاد پر شاعرانہ عظمت و بلندی تک پہنچ جانا کسی ادبی وتخلیقی کرامت سے کم نہیں ہے، میری مراد رانچی کے کہنہ مشق، قادرالکلام اور لاجواب شاعر جناب صدیق مجیبی صاحب سے ہے، جن کی پیدائش گوالہ ٹولی ڈورنڈہ رانچی میں سن 1931 عیسوی میں ہوئی، اپ کا تعلق گدی برادری سے تھا، آپ کے والد جناب مجیب گدی صاحب چونکہ ایک پڑھے لکھے انسان تھے اور ہائیر مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی آف انجمن اسلامیہ رانچی جس کے تحت مولانا آزاد کالج چلتا ہے اس کے فاؤنڈر ممبر رہے تھے اس لئے مجیب گدی صاحب نے اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دی جس کا نتیجہ ہے کہ گدی برادری میں جناب صدیق مجیبی صاحب جیسا قادرالکلام شاعر پیدا ہوا، کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر اور جھارکھنڈ اقلیتی کمیشن کے سابق چیئرمین جناب گلفام مجیبی صاحب جو اردو، فارسی، انگریزی اور اسلامی تعلیمات کی اچھی جانکاری رکھتے ہیں، مجیب گدی صاحب کے دوسرے لڑکے ہیں جن پر میں بعد میں تفصیل سے لکھوں گا ان شاءاللہ، مجیب گدی صاحب کی تعلیم وتربیت کا نتیجہ ہے کہ ان کا گھرانہ گوالہ ٹولی ڈورنڈہ سے سنٹرل اسٹریٹ ہندپیڑھی رانچی منتقل ہونے کے بعد بھی گدی برادری میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے، دھنباد کے رہنے والے ملکی پیمانے پر شہرت یافتہ شخصیت جناب الیاس احمد گدی اور جناب غیاث احمد گدی جناب صدیق مجیبی اور جناب گلفام مجیبی صاحب کے چچازاد بھائی ہیں، جناب صدیق مجیبی صاحب کی ابتدائی تعلیم ضلع ہائی اسکول رانچی میں ہوئی اور وہیں سے میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا، رانچی کالج سے آئی، اے، اور بی، اے، کا امتحان بھی امتیازی نمبروں سے پاس کیا تھا، بی، اے، پاس کرنے کے بعد صدیق مجیبی صاحب کی پہلی نوکری سی، سی، ایل، کے رانچی ہونٹ میں ہوگئی تھی، اس کے بعد جمشید پور میں ایک امریکی'' کیزر کمپنی'' میں سیفٹی انسپکٹر بحال کئے گئے، جہاں ان کی خدمات کو کمپنی نے بہت سراہا گیا، امریکی'' کیزر کمپنی'' بند ہونے کے بعد آپ بریلی میں'' یونین کاربائیڈ'' نام کی کمپنی میں دو تین سال رہے، بریلی کے بعد تاراپور ممبئی کے'' ایٹمی کمپنی'' میں سیفٹی اینڈ سیکورٹی افسر مقرر ہوئے، جہاں آپ تین چار سالوں تک رہے، 1967 کے رانچی فساد میں آپ ممبئی میں تھے، کمپنی کا بوس جو ایک یہودی تھا مجیبی صاحب کو بہت مانتا تھا اس نے رانچی آنے کے لئے ہوائی جہاز کے ٹکٹ کا انتظام کر دیا تھا لیکن مجیبی صاحب نے معذرت کرلی اور ٹرین سے آپ رانچی چلے، یہ بات احباب کے لئے دلچسپی سے خالی نہیں کہ صدیق مجیبی صاحب کو'' فوبیا'' نام کی ایک بیماری تھی جس کی وجہ کر آپ نے پوری زندگی کبھی ہوائی جہاز سے سفر نہیں کیا، ہوائی جہاز پر بیٹھتے ہی آپ کا سارا جسم کپکپاتے لگتا تھا اور ایک گھبراہٹ سے کیفیت پیدا ہو جاتی تھی، جس زمانے میں آپ نے بی، اے، پاس کیا تھا اس زمانے میں رانچی یونیورسٹی رانچی قائم نہیں ہوئی تھی کئی سالوں کے بعد جب رانچی یونیورسٹی رانچی قائم ہوئی تب آپ نے ممبئی کی ملازمت چھوڑ کر رانچی انے کے بعد، ایم، اے، کا فارم پرائیویٹ سے بھر کر امتحان دیا اور امتیازی نمبروں سے کامیابی حاصل کی، جس دن آپ کے امتحان کا پہلا دن تھا ٹھیک اس کے ایک دن قبل آپ کی اہلیہ محترمہ کا انتقال ہوگیا تھا، دوسرے دن آپ نے اس حال میں امتحان دیا کہ بیوی کے فراق میں آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، ایم، اے، کرنے کے بعد آپ کی پہلی تقرری ایس، ایس، میموریل کالج میں اردو کے لکچرر کی حیثیت سے ہوگئی، اس زمانے میں ایس، ایس، میموریل کالج کی حیثیت ایک پرائیویٹ کالج کی تھی، وہیں رہتے ہوئے'' بہار سروس کمیشن'' کے ذریعے آپ کی تقرری رانچی کالج میں اردو کے پروفیسر کی حیثیت سے ہوئی، رانچی کالج میں رہتے ہوئے آپ کی تدریسی صلاحیت وخدمات کا بہتر اندازہ تو ان لوگوں کو ہوگا جنھوں نے آپ سے علمی فیض حاصل کیا تھا، اردو ادب کا سب سے مشکل ترین صنف'' علم العروض'' ہے جس پر مجیبی صاحب کو کافی دسترس حاصل تھا، آپ علم العروض کے مشکل ترین اسباق کو اس طرح پڑھاتے اور سمجھاتے تھے کہ وہ بہت اچھے طریقے سے سمجھ میں آجاتا تھا، رانچی کالج سے ریٹائر ہونے کے بعد دو مرتبہ'' بہار اردو اکیڈمی'' کے وائس چیئرمین ہوئے، جناب صدیق مجیبی صاحب کو شعر وشاعری کا شوق شروع سے تھا، بعد میں تو آپ کی قادرالکلام شاعری نے اردو دنیا میں تہلکہ مچا دیا تھا، عام طور پر جانے انجانے ذہن ودماغ میں شروع سے یہ خیال بٹھا دیا اور پختہ کردیا گیا کہ علم وادب، فکر وفن اور شعر وشاعری اعلیٰ حسب ونسب کے گھرانوں کی جاگیر ہے جس کی اونچائی اور بلندیوں تک ان کے سوا کوئی پہنچ نہیں سکتا لیکن پچھڑے طبقے سے تعلق رکھنے والے رانچی کے تین قادرالکلام شاعروں نے اپنی علمی صلاحیتوں، شاعرانہ عظمتوں اور اپنے فکر وفن کی بلندیوں سے اس فارمولہ کو غلط ثابت کردیا اور عملی طور پر تابت کردیا کہ پچھڑے طبقے سے تعلق رکھنے والا اپنی علمی صلاحیت، شاعرانہ عظمت و بلندی اور فکر وفن کے پرواز میں اعلیٰ حسب ونسب والوں کو بھی پیچھے چھوڑ سکتا ہے جیسا کہ اپنے کمال درجے کی شاعری میں میں جناب پرکاش فکری جو انصاری برادری سے تعلق رکھتے تھے، جناب وہاب دانش صاحب جو راعین برادری سے تعلق رکھتے تھے اور جناب صدیق مجیبی صاحب جو گدی برادری سے تعلق رکھتے تھے نے اعلیٰ حسب و نسب والوں کو پیچھے چھوڑ دیا، چونکہ ابھی جناب صدیق مجیبی صاحب کی شخصیت اور ان کے ادبی خدمات کی جھلک دکھانی ہے اس لئے ان کی شاعری اور ان کی شاعرانہ عظمت وفکری بلندی پر محیط نمونے کے طور پر چند اشعار ملاحظہ فرمائیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیدت ومحبت پر ان کا یہ شعر جو ان کی قبر کے سرہانے لکھا ہوا ہے، ملاحظہ فرمائیں، خدا عظیم بہت مہربان پھر بھی، میری پناہ مجیبی محمد عربی، دنیا کی ہنگامہ آرائیوں سے تنگ دل ہو کر خدا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہتے ہیں کہ، سمیٹ اب اسے یارب تمام تر قصہ، ایک گناہ سے کار جہاں بہت پھیلا ،اپنوں کی بے وفائی اور ان سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ، پیتا رہا میں اس کے تخاطب کے زہر کو، برسوں کی دوستی کا تعلق نظر میں تھا، پاؤں دلدل میں تھے دشمن تھے مقابل پھر بھی، وہ بھی ششدر میرے لہجے کی توانائی سے تھا، اپنے معاصرین سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ، ہاتھوں سے دشمنوں کے میں ہو جاؤں گا شہید سینے میں دشمنوں کی کسک چھوڑ جاؤں گا گر میں بلندیوں سے گرا مثل آبشار سینے میں پتھروں کے دھمک چھوڑ جاؤں گا گوالہ ٹولی میں سردیوں کے زمانے میں الاؤ کے گرد بیٹھے لوگوں کی سادگی اور آپسی محبت کا حال بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ، الاؤ جلتے تھے ایک قصہ خواں تو پہلے تھا، وہ پرفریب صحیح ایک سماں تو پہلے تھا، بھاگلپور کے ہندو مسلم فساد کے پورے قصے کو مجیبی صاحب نے اپنے اس ایک شعر میں سمیٹ کر سمندر کو کوزہ میں بلند کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ، مہندی بھی جلی ساتھ مکینوں کے مجیبی ہم سائے میں تلسی کے بچے رہ گئے پتے ، اس قسم کے اعلیٰ اور معیاری شاعری سے بھرا پڑا ہے مجیبی صاحب کا کلام اور ان کی شاعری، یہی وجہ ہے کہ مجیبی صاحب کا کلام اور ان کی شاعری انٹر سے لے کر ایم، اے، کے نصاب میں پڑھی اور پڑھائی جاتی ہے، ان کی شخصیت اور ان کی ادبی خدمات پر کئی ریسرچ اسکالروں نے اپنا تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے، جناب صدیق مجیبی صاحب محفل مشورہ میں جب اپنا کلام سناتے تھے تو بڑے بڑے شعراء حیران رہ جاتے تھے، ندا فاضلی صاحب نے رانچی کے سرتاج ہوٹل منعقد ایک ادبی مجلس میں جہاں میں بھی موجود تھا مجیبی صاحب سے کو آسان شاعری کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا تھا کہ جس طرح مرزا غالب کو حالی جیسا شاگرد مل گیا تھا کاش آپ کو بھی کوئی الطاف حسین حالی جیسا شاگرد مل جاتا جو آپ کو مشکل پسندی سے سہل پسندی کی طرف متوجہ کراتا رہتا، بعد میں مجیبی صاحب نے عوامی لہجے میں بھی شاعری کی ہے مگر اس کی تعداد بہت کم ہے، جناب صدیق مجیبی صاحب مرزا غالب کی طرح بہت حاضر جواب اور نقطہ شناس انساں تھے مرزا غالب کی طرح ان کے ادبی لطیفے بہت مشہور ہیں، ایک مرتبہ شعبہ اردو رانچی

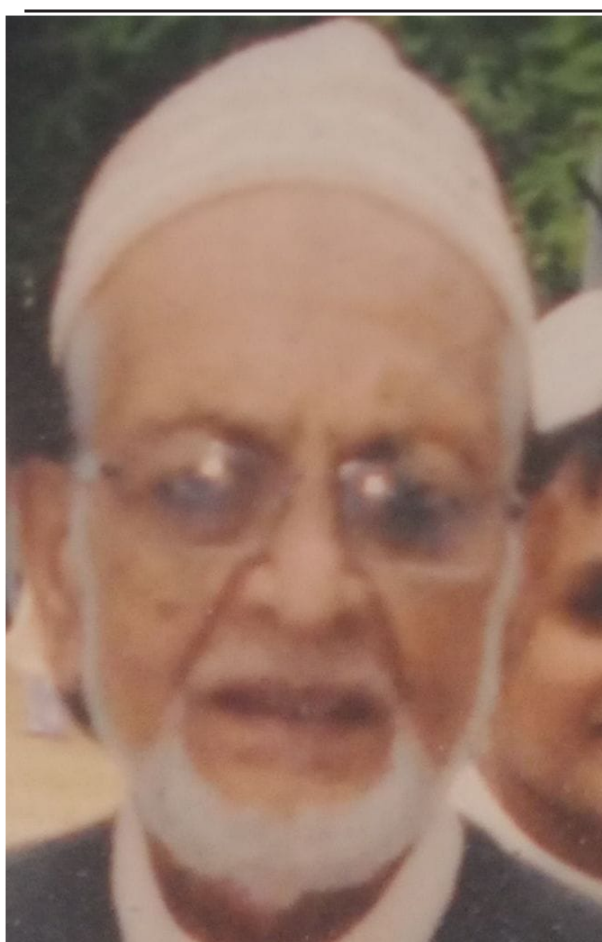

یونیورسٹی رانچی میں مولانا شعیب رحمانی صاحب اور جناب ش، اختر صاحب سے کسی مذہبی بحث ومباحثہ میں تلخی کی وجہ کر کچھ دنوں تک سلام وکلام بند رہا، مجیبی صاحب جو اکثر وپیشتر مولانا شعیب رحمانی صاحب کے پاس بیٹھتے تھے، سمجھاتے ہوئے کہا ہے کہ مولانا ''ش'' (ش اختر) سے مل کر رہیں، اس پر مولانا شعیب رحمانی صاحب نے مجیبی صاحب سے کہا کہ مجھے ''ش'' سے یعنی ش، اختر سے نہ ملائیں، اس پر مجیبی صاحب نے مولانا شعیب رحمانی صاحب سے کہا کہ اگر آپ ''ش'' یعنی ش، اختر سے الگ رہیں گے تو آپ میں بچے گا کیا؟ یعنی شعیب سے اگر ش ہٹا دیا جائے تو صرف عیب رہ جائے گا، ش+عیب=شعیب، اس قسم کے کئی ادبی لطیفے بہت مشہور ہیں، جناب صدیق مجیبی صاحب اپنی زندگی کے آخری دور میں عملی طور پر بہت مذہبی ہو گئے تھے، صوم وصلوٰۃ کی پابندی اہتمام کے ساتھ کرنے لگے تھے، انھیں اپنی زندگی کے گزشتہ ایام پر شرمندگی کا احساس حد درجہ رہتا تھا، ہر وقت اللہ سے توبہ واستغفار کرتے رہتے تھے، رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت سے بے انتہا محبت کا اظہار کرتے تھے، جناب صدیق مجیبی، ہر ایک سے بڑے اخلاق ومحبت سے ملتے تھے، بداخلاقی اور بدمزاجی تو آپ سے دور ہی رہتی تھی مجیبی صاحب کا انتقال سن 2014 عیسویں میں ہوا، آپ کے جنازے میں آپ سے محبت کرنے اور چاہنے والے کافی تعداد میں موجود تھے، آپ کے جنازے کی نماز مولانا علقمہ شبلی صاحب نے پڑھائی اور رانچی کے ڈورنڈہ قبرستان میں آپ کو سپرد خاک کیا گیا، اللہ تعالیٰ مجیبی صاحب کی مغفرت فرمائے آمین ثم آمین۔

ملاڈ پٹھانواڑی میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ماتحتی میں دارالقضاء کا قیام

دارالقضاء کورٹ کا معاون ہے مقابل نہیں۔ڈاکٹر قاضی محمد فیاض عالم قاسمی

ممبئی پریس ریلیز۔ملک کی متحدہ پلیٹ فارم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی طرف سے مسلمانوں کے تنازعات کے تصفیہ کے لئے پٹھان واڑی ملاڈ ایسٹ ممبئی میں دارالقضاء کیا قیام عمل میں آیا۔جس کا افتتاحی اجلاس نورانی مسجد میں بعد نماز عشاء منعقد ہوا، اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بورڈ کے رکن عاملہ بورڈ، دارالقضاء کمیٹی کے کنوینز اور ندوۃ العلماء لکھنؤ کے استاذ حضرت اقدس مولانا عتیق احمد قاسمی بستوی نے کہا کہ نظامِ قضاء ایک دینی فریضہ ہے،نماز روزہ کی طرح اپنے معاملات کا تصفیہ بھی قرآن وسنت کی روشنی میں کرانا ضروری ہے۔انھوں نے کہا کہ دنیا کے کسی بھی مذہب میں انصاف کا مکمل سسٹم موجود نہیں

ہے، یہ صرف اسلام کا امتیاز ہے۔ڈاکٹر قاضی محمد فیاض عالم قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء ناگپاڑہ ممبئی نے کہا دارالقضاء کا نظام مسلمانوں اور ملک کے لئے ایک بڑی نعمت ہے، قاضی صاحب نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال ہمارے ملک کی عدالتوں میں پانچ کروڑ مقدمات زیر التواء ہیں، اور روزانہ کی بنیاد پر آٹھ ہزار مقدمات کا اضافہ ہو رہا ہے، ایسی ناگفتہ بہ صورتحال میں اگر ہم کورٹ میں مقدمہ درج کرنے کے بجائے دارالقضاء کے ذریعہ تنازعات کو حل کر لیتے ہیں، تو ہم کورٹ کا بوجھ کم کرنے میں معاون بن رہے ہیں۔انھوں نے مزید کہا کہ دارالقضاء نہ صرف عدالت کی مدد کرتا ہے، بلکہ اس کی وجہ سے حکومت اور مسلمانوں کا وقت اور پیسہ بھی بچاتا ہے۔قاضی محمد اشفاق قاسمی (آکولہ) نے کہا کہ دارالقضاء کے فیصلوں کو مسلمان ایمانی قوت کی بنیاد پر قبول کرتے ہیں، کیوں کہ یہ شریعت کے مطابق ہوتے ہیں۔مولانا تبریز عالم آرگنائزر دارالقضاء کمیٹی نے کہا کہ دارالقضاء کے فیصلہ پر عمل کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر کوئی مسلمان صحیح مسلمان نہیں بن سکتا ہے۔مولانا عمار صاحب نے دارالقضاء کا وقت اور جگہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ راحلہ پارک بلڈنگ، اپوزٹ نورانی مسجد پٹھان واڑی ملاڈ ایسٹ میں دارالقضاء کی آفس ہے، انھوں نے مزید کہا کہ یہ دارالقضاء یوں تو روزانہ کھلا رہے گا، لیکن فی الحال صرف سنیچر کے دن قاضی محترم تشریف لائیں گے اور مقدمات کی سماعت کریں گے۔اخیر میں کنوینز دارالقضاء کمیٹی حضرت مولانا عتیق احمد قاسمی نے صدر بورڈ حضرت اقدس مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی طرف سے منتخب قاضی جسیم اختر مظاہری کو حلف دلایا کہ وہ قرآن وسنت کی روشنی میں فیصلہ کرے گا، حضرت نے عوام سے بھی حلف لیا کہ وہ قاضی شریعت کی اطاعت کریں گے۔نظامت کے فرائض مولانا رئیس صاحب (صدر مدرس مدرسہ نورانی مسجد) نے کی، جناب مولانا اسلم صاحب قاسمی (جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء ملاڈ)، مولانا محمد بسن صدر گلوبل ایجوکیشن اینڈ ویلفئر ٹرسٹ، مولانا مستقیم صاحب، قاری سلطان اختر، حافظ امانت اللہ وغیرہم نے شرکت کی۔صدر مجلس کی عاء پر پروگرام کا اختتام ہوا۔فقط

زندگی بچانے ایمبولنس کو راستہ دینے میں عجلت کا مظاہرہ ضروری

تعاون نا کرنے والوں کے خلاف سخت قوانین نافذ کرنے حکومت سے بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کی اپیل

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) وانم مہیندر تلنگانہ ریاستی صدر بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی اور محمد رفیق بھیم آرمی آزاد سماج پارٹی کے مسلم اقلیتی شعبہ کے صدر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ سڑکوں سے گزرتے وقت اکثر ایمبولنس کی آواز کانوں میں آتی ہے۔حادثہ میں زخمی شخص ہو یا پھر کسی کو دل کا

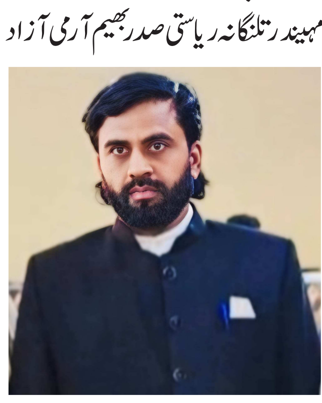

دورہ پڑا ہو یا کوئی بھی مریض ہو اسے فوری دواخانہ منتقل کرنا ہو تو ایمبولنس کی خدمات حاصل کی جاتی ہے۔شدید ترین نازک حالت میں اسے دواخانہ منتقل کرنا ہوتا ہے ایسے میں سڑک پر چلنے والے عوام اور ڈرائیورس کی یہ ذمہ داری ہے کہ کسی کی جان بچانے کے لیے وہ فوری ایمبولنس کو راستہ دیں۔اس کے ساتھ نہ چلیں اور نہ ہی اس کا پیچھا کریں۔شہروں کا ٹریفک بے ہنگم ہوتا جا رہا ہے۔بڑے شہروں خاص طور پر حیدرآباد، ممبئی، دہلی، میسور، بنگلور، کولکتہ وغیرہ میں ٹریفک کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔شہروں میں ٹریفک کی وجہ سے ایمبولنس کے آنے جانے میں کافی مشکلات پیدا ہو رہی ہے۔شاہرائیں خواہ کتنی ہی کشادہ، ہموار اور شاندار کیوں نہ ہوں گاڑیوں کو چلانے والوں کے دل اگر کشادہ نہ ہوں ایمبولنس کو راستہ دینے کے لیے بھی دل گوارہ نہیں کرتے۔ایسے لوگ سماج کے دشمن ہیں۔ایمبولنس کو راستہ نہ دینے والے قابل سزا ہیں۔عوام کو چاہئے کہ وہ ''ایمبولینس کو راستہ دیں، زندگی کو راستہ دیں'' پر عمل کریں۔عوام کو ایمبولینس سائرن کی آواز اس میں تڑپتے انسان کی پکار لگنا چاہئے، اُوندھے منہ پڑے زخمی کی فکر ہونی چاہئے۔اکثر ایمبولینس ٹریفک ہجوم میں پھنس کر رہ جاتی ہے۔ایمبولینس کو راستہ نہ دینے والے یا ان کا تعاقب کرنے والے ڈرائیور کو چالان لگانا چاہئے۔ایمبولینس کی گاڑیوں میں اب آئی پی کیمرے کو فعال بنانا چاہئے۔آئی پی کیمروں کو براہ راست محکمہ ٹریفک پولیس کے سسٹم سے منسلک کرتے ہوئے ایسے ڈرائیور جو ایمبولینس کو راستہ نہیں دیتے ان کے خلاف محکمہ ٹریفک کی جانب سے فوری کارروائی کی جانی چاہئے۔ٹریفک پولیس عملہ کو بھی چاہئے کہ وہ چالانات اور چیکنگ کے لیے ٹریفک کے اوقات کار میں راستوں پر نہ ٹھہر جائیں۔اس کی وجہ سے گاڑیوں کا بہاؤ بہت سست ہو جاتا ہے۔عوام کو ایمبولینس کے لیے راستہ دینے کی اہمیت پر آگاہ رہنا تاکہ وہ جلدی راستہ فراہم کریں۔سوشل میڈیا اور مہمات کے ذریعے ایمرجنسی گاڑیوں کے لیے راستہ دینے کے اصولوں پر شعور بیدار ہونا چاہئے۔حکومت کو سخت قوانین بنانے چاہئیں تاکہ ایمبولینس کو راستہ نہ دینے والوں کے خلاف کارروائی ہو سکے۔جرمانے اور سزاؤں کے نفاذ سے لوگ زیادہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں گے۔

لکڑی اور فرنیچر کی تیاری میں متاثر کن جدت کے 25 سال

پٹنہ، صنعت میں ترقی اور نمو کی چوتھائی صدی کا نشان لگاتے ہوئے، INDIAWOOD 2025، لکڑی کے کام اور فرنیچر کی تیاری کے لیے پریمیئر تجارتی میلہ، 6-9 مارچ، 2025 کو انڈیا ایکسپو مارٹ اینڈ سینٹر (IEML)، گریٹر نوئیڈا، دہلی NCR میں منعقد ہوگا۔ NuernbergMesse کے عالمی ووڈ ورکنگ پورٹ فولیو کا حصہ، یہ سنگ میل ایڈیشن مینوفیکچرنگ پاور کے طور پر ہندوستان کے ابھرنے اور فرنیچر اور لکڑی کے کام کی صنعت میں ایک بڑے عالمی کھلاڑی کے طور پر اس کی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے۔INDIAWOOD کی 25 سالہ میراث: مقامی نمائش

سے عالمی اثرات تک اپنے آغاز سے، INDIAWOOD نے صنعت کے ارتقاء کو شکل دی ہے، مینوفیکچررز، سپلائرز، ٹیکنالوجی لیڈرز اور پیشہ ور افراد کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے۔گزشتہ ڈھائی دہائیوں کے دوران، اس نے ٹیکنالوجی، پائیدار طریقوں اور عالمی تعاون میں ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔آج، جب ہندوستان عالمی فرنیچر پروڈیوسروں میں سرفہرست پانچ ممالک میں شامل ہے اور ہر سال اپنی فرنیچر کی برآمدات میں 20٪ اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے، INDIAWOOD صنعت کی ترقی کے لیے ایک اتپریرک کے طور پر جاری ہے۔" ہندوستانی فرنیچر مارکیٹ، جس کی مالیت 2025 میں 25.75 بلین امریکی ڈالر ہے، 2030 تک 37.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچنے کا امکان ہے۔فرنیچر کی پیداوار کا 62 فیصد حصہ لکڑی ہے، اور صنعت جدت اور پائیداری سے چلنے والی تبدیلی سے گزر رہی ہے-اس کا زیادہ تر حصہ، پر این او ڈی آئی این او ڈی آئی کے ڈائریکٹر نے پیش کیا" se بھارت۔اس موقع پر، فریڈرک میئر، صدر، یومابوئس (یورپی فیڈریشن آف ووڈ ورکنگ مشینری مینوفیکچررز) نے اس تقریب اور ہندوستان کی لکڑی کے کام اور فرنیچر کی صنعت کی مسلسل ترقی کے بارے میں اپنی خوشی کا اظہار کیا۔میئر نے کہا، "ہندوستان لکڑی کے کام اور فرنیچر کے شعبے میں ایک اہم عالمی کھلاڑی کے طور پر تیزی سے اپنی پوزیشن قائم کر رہا ہے، مضبوط گھریلو مانگ اور دستکاری کی ایک دیرینہ روایت سے فروغ پا رہا ہے۔" "INDIAWOOD 2025 علم کے اشتراک، جدید ٹیکنالوجی کی نمائش اور اسٹریٹجک شراکت داری کو فروغ دینے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ہے، اور Eumabois کو اس اقدام کی حمایت کرنے پر فخر ہے، اور یورپی اور ہندوستانی کمپنیوں کے درمیان تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔" انہوں نے اس تقریب کے کردار پر بھی روشنی ڈالی، جو مقامی اختراع کے ساتھ بین الاقوامی مہارت کو یکجا کرتا ہے: "ہم تمام مہمانوں کو یورپی لکڑی کے کام کی ٹیکنالوجیز دریافت کرنے کی دعوت دیتے ہیں، جو ان کے معیار، کارکردگی اور پائیداری کے اعلیٰ معیار کے لیے مشہور ہیں۔ہماری کمپنیاں اس متحرک شعبے میں ہندوستان کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے تیار ہیں۔" INDIAWOOD 2025 کی اہم جھلکیاں یہ تاریخی ایڈیشن تکنیکی، پروڈکٹ کے اجراء اور علم کے اشتراک کے فورمز کا ایک متحرک مرکب پیش کرے گا، بشمول: INDIAWOOD 2025 متعدد خصوصی صنعتی تقریبات کی میزبانی کرے گا جو لکڑی کے کام اور فرنیچر کی تیاری کے شعبے میں پیشہ ور افراد کو جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔5 مارچ کو منعقد ہونے والا "سرفیس ان موشن" سطحی ٹیکنالوجی اور ڈیزائن کے رجحانات کی ایک جامع تلاش پیش کرے گا، جس میں ایسی اختراعات کو اجاگر کیا جائے گا جو لکڑی پر مبنی مواد کی جمالیات اور فعالیت کو نئی شکل دے رہی ہیں۔انڈیا میٹریس ٹیک ایکسپو، جو INDIAWOOD کے ساتھ مل کر واقع ہے، گدھے کی تیاری اور اپہولسٹری میں تازہ ترین پیشرفت کا گہرائی سے جائزہ لے گا، اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور اختراعات کا ایک جائزہ فراہم کرے گا جو ترقی اور طلب کو بڑھا رہی ہیں۔دریں اثنا، 7 مارچ کو منعقد ہونے والا "in Architecture+Wood معماروں، ڈیزائنرز اور صنعت کے ماہرین کو اکٹھا کرے گا تاکہ عصری فن تعمیر میں لکڑی کے کردار پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔یہ تقریب لکڑی کی استعداد، پائیداری اور جدید تعمیرات اور اندرونی ڈیزائن میں اس کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کرے گی۔مزید برآں، INDIAWOOD 2025 جدید ترین مواد، مشینری اور پائیدار طریقوں پر روشنی ڈالنے والے کئی سیمینارز کی میزبانی کرے گا۔یہ سیشن صنعت کے پیشہ ور افراد کو تیزی سے بدلتے ہوئے لکڑی کے کام اور فرنیچر مینوفیکچرنگ لینڈ اسکیپ کو سمجھنے کے لیے عملی علم اور حکمت عملی سے آراستہ کریں گے۔قومی اور بین الاقوامی برانڈز کے نمائش کنندگان کئی اہم اختراعات کی نمائش کریں گے جو لکڑی کے کام اور فرنیچر کی تیاری میں نئے معیارات قائم کرتی ہیں۔زائرین مختلف شعبوں میں تازہ ترین پیشرفت دریافت کر سکتے ہیں، بشمول: جدید ٹیکنالوجی اور جدت: اعلیٰ کارکردگی والے لکڑی کے کام کرنے والے ٹولز جو درستگی اور رفتار کے ساتھ پیداواری کارکردگی میں انقلاب برپا کرتے ہیں۔پریمیم مواد اور ہارڈ ویئر: آگ سے بچنے والے پینلز، پائیدار تکمیل اور جدید ہارڈ ویئر جیسی اختراعات کو بہتر حفاظت اور مصنوعات کی طویل زندگی کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔اسمارٹ بلڈنگ سلوشنز: A.I. طاقتور آٹومیشن اور درست CNC سسٹم جو ورک فلو کو ہموار کرتے ہیں، اور جدید صنعتوں کے لیے کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ان پیش رفتوں کے ساتھ، ایونٹ لکڑی کے کام کے شعبے میں جدت، تعاون، اور مستقبل کے لیے تیار حلوں کا مرکز بننے کا وعدہ کرتا ہے۔ہندوستان کا لکڑی کا مستقبل: ایک عالمی طاقت کی تعمیر FY26 اور FY27 میں 7.6٪ کی اقتصادی ترقی کی شرح کے ساتھ، ہندوستان سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے۔ایک ہنرمند لیبر فورس، وافر مقدار میں خام مال، اور بڑھتی ہوئی عالمی مانگ جیسے عوامل سے ہندوستان کی لکڑی اور فرنیچر کی صنعت کو آنے والے برسوں میں دنیا کی چوٹی کی تین کھلتی ہوئی لکڑی کی صنعتوں میں سے ایک بننے کی امید ہے۔

کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آپ کتنا کرتے ہیں، یہ ابھی بھی کم ہے": ایڈل ویز لائف کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان کی 60٪ * سینڈوچ نسل مستقبل کے مالی تحفظ کے بارے میں فکرمند ہے

پٹنہ: ہندوستان میں سینڈوچ جنریشن کے لوگ اپنے والدین اور بچوں کی زندگی کو بہترین بنانے پر توجہ دیتے ہیں، پھر بھی انہیں لگتا ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے لیے پوری طرح تیار نہیں ہیں۔Edelweiss Life Insurance کی ایک تحقیق کے مطابق، 60٪ جواب دہندگان نے اس بیان سے اتفاق کیا" چاہے میں کتنی ہی بچت یا سرمایہ کاری کروں، ایسا لگتا ہے کہ یہ مستقبل کے لیے کافی نہیں ہے۔" عام طور پر، 35 سے 54 سال کی عمر کے لوگوں کو سینڈوچ جنریشن کہا جاتا ہے، جن کے کندھوں پر دونسلوں یعنی ان کے بوڑھے والدین اور بڑھتے ہوئے بچوں کی مالی ضروریات پوری کرنے کی ذمہ داری ہے۔لائف انشورنس کمپنی نے YouGov کے ساتھ مل کر ملک کے 12 شہروں میں اس نسل کے 005,4 لوگوں کا ایک سروے کیا تاکہ ان کے رویوں، تاثرات اور مالی تیاری کی سطح کو سمجھا جا سکے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ایڈل ویز لائف انشورنس کے ایم ڈی اور سی ای او، سمیت رائے نے کہا، ہمارے صارفین کے ساتھ بات چیت کے دوران، ہم یہ سمجھ گئے ہیں کہ سینڈوچ جنریشن اپنے والدین اور بچوں کی دیکھ بھال کے درمیان کس طرح پھنس گئی ہے، وہ صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم جیسی ضروری سہولیات فراہم کرنا چاہتے ہیں، جو کہ ان کی خواہشات کو پورا کرنے کی سب سے بڑی وجہ ہے۔مالی فیصلے کرنے کے لیے اور اس سب کے درمیان، وہ اکثر اپنے خوابوں کو پیچھے چھوڑ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے وہ مستقبل کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ان کے مالی فیصلے ان کی ذمہ داری اور خاندان کے لیے محبت پر مبنی ہوتے ہیں۔ہمارے مطالعے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ اس نسل کے لوگ مالیاتی ایڈجسٹمنٹ کی کمی یا پیسے کی خرابی کا شکار ہیں (سادہ لفظوں میں منی ڈسمورفیا کا مطلب ہے کسی کی مالی حالت سے ناخوش ہونا)۔50٪ سے زیادہ لوگوں نے مختلف چیزوں سے اتفاق کیا، بشمول پیسے ختم ہونے کی فکر، پیچھے رہ جانے کا احساس، اور زندگی میں اچھا کام کرنے کے قابل نہ ہونا

دھامی نے کشتی اور ہاکی کے قومی مقابلوں کا افتتاح کیا

دہرادون، 12 فروری (یو این آئی) اتراکھنڈ میں جاری قومی کھیلوں کے تحت ریاست کے وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی نے بدھ کو ہریدوار کے وندنا کٹاریا اسپورٹس اسٹیڈیم پہنچ کر کشتی اور ہاکی مقابلوں کا افتتاح کیا۔ مسٹر دھامی نے تمام کھلاڑیوں سے ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی اور کہا کہ قومی کھیلوں کی میزبانی ہمارے لیے ایک بڑا موقع ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا، جنہوں نے ریاست کو یہ موقع فراہم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دیگر ریاستوں سے آنے والے کھلاڑی ”دیو بھومی“ (اتراکھنڈ) سے ایک اچھا تجربہ لے کر جا رہے ہیں۔ ریاست میں کھیلوں کی بہترین سہولیات دستیاب کرائی جا رہی ہیں اور کھلاڑیوں نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ میڈل ٹیبل میں اتراکھنڈ ٹاپ 10 میں شامل ہے، جبکہ گزشتہ 37 ویں قومی کھیلوں (گوا میں منعقدہ) میں ریاست 25 ویں مقام پر تھی۔

چیمپئنز ٹرافی سے پہلے ہندوستان نے انگلینڈ کو کلین سویپ کر دیا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) شبھمن گل (112) اور شریس ائیر (78) کی شاندار اننگز کے بعد گیند بازوں کی تباہ کن کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے بدھ کے روز یہاں سیریز کے تیسرے اور آخری ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو 142 رنز سے شکست دے کر 19 فروری سے شروع ہونے والی چیمپئنز ٹرافی کے لیے اپنے مضبوط عزم کا اظہار کیا۔ نریندر مودی اسٹیڈیم میں ہندوستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 356 رنز کا بڑا اسکور کھڑا کیا، جس کے جواب میں انگلینڈ کی پوری ٹیم 34.2 اوور میں 214 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے تین میچوں کی سیریز 0-3 سے اپنے نام کر لی۔ چیمپئنز ٹرافی سے قبل اپنے آخری میچ میں وراٹ کوہلی (52) نے اپنی کھوئی ہوئی فارم حاصل کر لی، جس سے کوچ گوتم گمبھیر سمیت پورے ہندوستانی کیمپ میں اطمینان دیکھا گیا۔ کوہلی کو آج قسمت کا بھی سہارا ملا، اور وہ کئی مواقع پر آؤٹ ہونے سے بچ گئے، تاہم انہیں آخرکار عادل راشد (64 رنز کے عوض 4 وکٹ) نے ایک بار پھر اپنا شکار بنایا۔ کپتان روہت شرما صرف ایک رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ ادھر، شبھمن گل نے انگلینڈ کے بولنگ اٹیک کی دھجیاں اڑا دیں۔ انہوں نے محض 95 گیندوں پر اپنے ون ڈے کیریئر کی ساتویں سنچری مکمل کی اور نریندر مودی اسٹیڈیم میں تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والے پہلے ہندوستانی بلے باز بن گئے۔ عادل کے ہاتھوں آؤٹ ہونے سے قبل انہوں نے اپنی شاندار اننگز میں 14 چوکے اور 3 چھکے لگائے۔ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد شریس ائیر نے دوسرے اینڈ پر ڈٹ کر گل کا بھرپور ساتھ دیا اور محض 64 گیندوں پر 8 چوکے اور 2 چھکوں کی مدد سے 78 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ وہ بھی عادل کی گیند پر وکٹ کے پیچھے کیچ ہو گئے۔

یوپی کے سچن یادو نے جیولین تھرو میں طلائی تمغہ جیت کر قومی کھیلوں کا نیا ریکارڈ بنایا

لکھنؤ، 12 فروری (یو این آئی) اتر پردیش کے سچن یادو نے 38 ویں قومی کھیلوں میں جیولن تھرو میں 84.39 میٹر کی تھرو کے ساتھ نیا قومی کھیلوں کا ریکارڈ بنا کر طلائی تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ روہت یادو نے جیولین تھرو میں چاندی کا تمغہ جیتا، ودھی نے خواتین کے شاٹ پٹ میں چاندی کا تمغہ جیتا، یوپی خواتین کی ٹیم نے بیچ کبڈی میں چاندی اور مردوں کی ٹیم نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ خواتین کی کشتی میں بھی اتر پردیش نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اب تک یوپی کے کھلاڑیوں نے کل 49 تمغے جیتے ہیں جن میں 13 طلائی، 17 چاندی اور 19 کانسی کے تمغے شامل ہیں۔ دہرادون میں منعقدہ ایتھلیٹکس مقابلوں میں اتر پردیش کے سچن یادو نے جیولین تھرو میں 84.39 میٹر نیزہ پھینک کر طلائی تمغہ جیت کر نیا قومی کھیلوں کا ریکارڈ بنایا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ ہریانہ کے راجندر سنگھ (82.23 میٹر) کے نام تھا۔ اتر پردیش کے روہت یادو نے 80.47 میٹر کے تھرو کے ساتھ چاندی کا تمغہ جیتا، جبکہ اتراکھنڈ کے وکاس شرما (79.33 میٹر) نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

شبھمن گل کی سنچری، ہندوستان نے انگلینڈ کو 357 کا ہدف دیا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) شبھمن گل (112) اور شریس ایر (78) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان نے یہاں سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میچ میں 356 رن بنا کر مہمان انگلینڈ کی ٹیم کو جیت کے لئے ایک چیلنجنگ ہدف دیا۔ نریندر مودی اسٹیڈیم پر آج وراٹ کوہلی (52) کا بیٹ چلا جس سے کوچ گوتم گمبھیر سمیت پورے ہندوستانی کیمپ میں اطمینان کی کیفیت نظر آئی۔ کوہلی کو آج قسمت کا سہارا بھی ملا اور کچھ مواقع پر وہ اپنی وکٹ بچانے میں کامیاب رہے۔ انہیں عادل راشد (64 رن پر چار وکٹ) نے ایک بار پھر اپنا شکار بنایا۔ کپتان روہت شرما صرف ایک رن ہی بنا سکے۔ دوسری طرف شبھمن گل نے انگلینڈ کے حملے کی دھجیاں اڑا دیں۔ انہوں نے اپنے ایک روزہ کیریئر کی ساتویں سنچری صرف 95 گیندوں پر مکمل کی۔ وہ نریندر مودی اسٹیڈیم میں کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں سنچری بنانے والے اکلوتے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے ہیں۔ راشد کا شکار بننے سے پہلے انہوں نے اپنی سنچری کی اننگز میں 14 چوکے اور تین چھکے مارے۔ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد دوسرے سرے پر آ کر کھڑے ہوئے شریس ایئر نے گل کا بھرپور ساتھ دیا اور صرف 64 گیندوں کی اننگز میں آٹھ چوکے اور دو چھکے لگائے۔ وہ بھی عادل راشد کی گیند پر وکٹ کے پیچھے کیچ ہو گئے۔ کے ایل راہل (40) نے جارحانہ بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلش باؤلرز کی خوب دھلائی کی، تاہم ان کی 29 گیندوں کی مختصر اننگز کا خاتمہ ثاقب محمود نے کیا۔ بعد میں رن اوسط بڑھانے کی کوشش میں ہندوستانی کھلاڑی ایک کے بعد ایک اپنی وکٹیں گنواتے رہے اور پوری اننگز 50 ویں اوور کی آخری گیند پر سمٹ گئی۔ انگلینڈ کی طرف سے عادل سب سے کامیاب گیند باز رہے جبکہ مارک ووڈ نے دو ہندوستانی کھلاڑیوں کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ گس ایٹکنسن، جو روٹ اور ثاقب محمود کو ایک ایک وکٹ ملی۔

سری لنکا نے اسالنکا اور تیکشانا کی بدولت جیت حاصل کی

کولمبو، 12 فروری (یو این آئی) کپتان چارتھ اسالنکا (127) کی سنچری اننگز کے بعد مہیش تیکشنا (40 رن پر چار وکٹ) کی مہلک گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے بدھ کو یہاں آسٹریلیا کے خلاف 49 رن کی آسان جیت درج کی۔ آر پریماداسا اسٹیڈیم میں سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 44 اوورز میں 214 رنز بنائے جس کے جواب میں آسٹریلیا کی ٹیم 33.5 اوورز میں 165 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ بولرز کی مدد سے اسالنکا نے پچ پر مضبوط عزم اور صبر کا مظاہرہ کیا اور دلیرانہ سنچری اسکور کی جس کے باعث میزبان ٹیم 200 رنز کا ہندسہ عبور کرنے میں کامیاب رہی۔ ایک وقت میں سری لنکا کی آدھی ٹیم 55 رنز کے اسکور پر پویلین لوٹ چکی تھی۔ بحران کے ایسے وقت میں اسالنکا نے آگے آ کر ٹیم کے اسکور بورڈ کو چلانے کی ذمہ داری اپنے اوپر لے لی۔ انہوں نے ڈینتھ ویلج (30) کے ساتھ 67 رنز کی اہم شراکت داری کی اور ٹیم کو مشکلات سے نکالنے میں کامیاب رہے۔ ویلج کے بعد ٹیل کے بلے بازوں نے کریز پر وقت گزار کر اسالنکا کا ساتھ دیا جس کی وجہ سے اسالنکا رنز جوڑنے میں کامیاب رہا۔ آسٹریلیا کی اننگز کا آغاز بھی اس وقت مایوس کن ہوا جب اس کے اوپنرز کو لگاتار دو اوورز میں اسیتھا فرنینڈو نے آؤٹ کیا۔ کینگرو ٹیم ابھی ان جھٹکوں سے سنبھل بھی نہیں پائی تھی کہ مہیش ٹیکشنا نے کوپر کونلے (3) اور ویلج نے کپتان اسٹیو اسمتھ (12) کو آؤٹ کر کے مہمان ٹیم کے ٹاپ آرڈر کی کمر توڑ دی۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایلکس کیری (41) اور ایرون ہارڈی (32) نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن دیگر بلے بازوں کی جانب سے تعاون نہ ملنے کی وجہ سے ان کی کوششیں بے سود ثابت ہوئیں اور مہمان ٹیم کو ایشیائی براعظم میں عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ہریانہ کے ہاتھوں یوپی کی شکست

لکھنؤ، 12 فروری (یو این آئی) میزبان یوپی کرم کو 35 ویں آل انڈیا کے ڈی سنگھ بابو سب جونیئر (انڈر 14) انعامی رقم ہاکی ٹورنامنٹ کے دوسرے دن بدھ کو اپنے دوسرے میچ میں ایم ایم سنگھ اکیڈمی (ہریانہ) کے خلاف 1-2 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری طرف، راؤنڈ گلاس ہاکی اکیڈمی (پنجاب) نے گرومن دیپ سنگھ کی شاندار ہیٹ ٹرک کی بدولت ایم ایم اسپورٹس کلب، ہریانہ کو 0-5 سے شکست دے کر اپنی دوسری جیت درج کی۔

ہندوستان نے بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ کے پہلے میچ میں مکاؤ کو شکست دے دی

نئی دہلی، 12 فروری (یو این آئی) گزشتہ ایڈیشن کے کانسے کا تمغہ جیتنے والے ہندوستان نے بدھ کو چین کے چینگدو اسپورٹس سینٹر کے کونشان جمنازیم میں گروپ ڈی میں مکاؤ کو 0-5 سے شکست دے کر اپنی بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 مہم کا آغاز کیا۔ اس زبردست جیت نے ناک آؤٹ مرحلے میں ہندوستان کی جگہ کو بھی یقینی بنا دیا۔ اب وہ گروپ کے فاتح کا فیصلہ کرنے کے لیے جمعرات کو گروپ ڈی کے دوسرے میچ میں دوبارہ رنر اپ جنوبی کوریا سے مقابلہ کریں گے۔ نیشنل گیمز کے مکسڈ ڈبلز گولڈ میڈلسٹ ستیش کرونا کرن اور آدیا وریاتھ نے ابتدائی مکسڈ ڈبلز میچ میں لیونگ ایوک چونگ اور این جی وینگ چی کو 10-21، 9-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت کی بنیاد رکھی۔ لکشیا سین نے مردوں کے سنگلز میں پوئی پانگ فونگ کو 16-21، 12-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی برتری کو بڑھایا، جبکہ مالویکا بنسوڈ نے خواتین کے سنگلز میں چن ہاؤ وائی کو 15-21، 9-21 سے شکست دے کر ہندوستان کی ناک آؤٹ برتھ پر مہر ثبت کی۔ ہندوستان نے ایم آر ارجن اور چراغ شیٹی کی نئی مینز ڈبلز جوڑی کو میدان میں اتارا، جس نے مکاؤ کے پوئی چی چون اور وونگ کوک وینگ کو 15-21، 9-21 سے شکست دے کر اسکور کو 0-4 تک پہنچا دیا۔ گایتری گوپی چند اور ٹریسا جولی کی ویمنز ڈبلز جوڑی نے این جی وینگ چی اور پوئی چی وا کو 10-21، 5-21 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی شاندار شروعات کی۔

غضنفر چیمپئنز ٹرافی کے لیے افغان اسکواڈ سے باہر

کابل، 12 فروری (یو این آئی) افغانستان کے آف اسپنر اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ افغانستان کرکٹ بورڈ نے بدھ کو یہ معلومات شیئر کیں۔ بورڈ نے لکھا، ”افغانستان کے نوجوان اسپن باؤلنگ سنسیشن اے ایم غضنفر کمر کے نچلے حصے میں فریکچر کی وجہ سے آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ وہ افغانستان کے حالیہ دورہ زمبابوے کے دوران زخمی ہوئے تھے، اور کم از کم چار ماہ تک باہر رہیں گے اور اس عرصے کے دوران ان کا علاج ہوگا۔“

رنجی سیمی فائنل میں کیرالہ پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر

پونے، 12 فروری (یو این آئی) سلمان نثار (ناٹ آؤٹ 44) اور محمد اظہر الدین (ناٹ آؤٹ 67) کی پرسکون اور سمجھدار اننگز کی بدولت کیرالہ نے بدھ کو جموں و کشمیر کے ساتھ ڈرا میچ میں پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر رانجی ٹرافی کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ جموں و کشمیر نے پہلی اننگز میں 280 رنز بنائے تھے جس کے جواب میں کیرالہ کی پہلی اننگز 281 رنز پر سمٹ گئی۔ جموں و کشمیر نے دوسری اننگز میں نو وکٹوں پر 399 رنز کا بڑا اسکور بنا کر کیرالہ کی تمام وکٹیں لینا چاہیں لیکن سلمان اور اظہر الدین کی جوڑی ساتویں وکٹ کے لیے انگد کے پاؤں کی طرح پھنس گئی، جسے ہلانے کے لیے جموں نے تمام حربے آزمائے لیکن کامیابی نہ ملی اور بالآخر کیرالہ نے رنجی ٹرافی کے دوسرے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ جموں و کشمیر کو چار وکٹوں کی ضرورت تھی، جبکہ کیرالہ کو ڈرا کو یقینی بنانے کے لیے بیٹنگ کے لیے کافی وقت درکار تھا۔ نذر نے 162 گیندوں پر 44 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی جبکہ دوسرے سرے پر محمد اظہر الدین 118 گیندوں پر 67 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ ساتویں وکٹ کی جوڑی نے آخری دن جموں و کشمیر کے حملے کو کچلنے کے لیے 42.4 اوور تک بیٹنگ کی۔ اب 17 فروری کو سیمی فائنل میں کیرالہ کا مقابلہ گجرات سے ہوگا جبکہ دوسرے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

زخمی بمراہ اور فٹ یشسوی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم سے باہر

ممبئی، 12 فروری (یو این آئی) ٹیم انڈیا کے اہم گیند باز جسپریت بمراہ کمر کی چوٹ کی وجہ سے چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں، جبکہ شاندار کارکردگی کے باوجود یشسوی جیسوال بھی ٹیم انڈیا میں جگہ حاصل کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ان کی جگہ کرناٹک کے اسپنر ورون چکرورتی کو شامل کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے اعزازی سکریٹری دیوجیت سائکیا نے پریس ریلیز کے ذریعے ان تبدیلیوں کی اطلاع دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیز گیند باز جسپریت بمراہ کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کی وجہ سے 2025 کی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو گئے ہیں۔ سلیکشن کمیٹی نے ان کی جگہ ہرشیت رانا کو نامزد کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا نے ورون چکرورتی کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ وہ یشسوی جیسوال کی جگہ لیں گے جنہیں ابتدائی طور پر عارضی اسکواڈ میں شامل کیا گیا تھا۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستانی ٹیم میں یہ کھلاڑی شامل ہیں: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل (نائب کپتان)، ویراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہول (وکٹ کیپر)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، محمد رانا، ہردیپ۔ شامی، ارشدیپ سنگھ، رویندر جڈیجہ، ورون چکرورتی۔ واضح رہے کہ ورون چکرورتی نے گزشتہ کچھ عرصے میں اپنی کارکردگی کی بنیاد پر سلیکٹرز کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ وہ اب تک 18 ٹی 20 میچوں میں 33 وکٹیں لے چکے ہیں جس میں انگلینڈ کے خلاف حال ہی میں کھیلی گئی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 11 وکٹیں شامل ہیں۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف ایک ون ڈے میں ایک وکٹ حاصل کی۔

ریباکینا کے سابق کوچ ووکوف پر پابندی برقرار

لندن، 12 فروری (یو این آئی) عالمی نمبر پانچ ایلینا ریباکینا کے سابق کوچ اسٹیفانو ووکوف پر ڈبلیو ٹی اے ٹور پابندی کو آزادانہ تحقیقات کے بعد برقرار رکھا گیا ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق خواتین کے ٹینس کو کنٹرول کرنے والے ادارے ڈبلیو ٹی اے نے جنوری میں کروشیا کے ووکوف کو اپنے ضابطہ اخلاق کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر عارضی طور پر معطل کر دیا تھا۔ منگل کو ڈبلیو ٹی اے نے تصدیق کی کہ ووکوف کی پابندی برقرار رکھی گئی ہے حالانکہ 37 سالہ کوچ نے ان الزامات کو مسترد کر دیا ہے جبکہ ریباکینا نے کہا کہ ووکوف نے کبھی ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کی۔ ڈبلیو ٹی اے نے کہا کہ ”اس عمل کے بعد، معطلی برقرار رہے گی“۔ اگرچہ اس معاملے سے منصفانہ اور معروضی انداز میں نمٹنے کے لیے ادارے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے نے مزید تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ اس نے یہ بھی نہیں بتایا کہ ووکوف کی پابندی کب تک رہے گی یا اس نے ڈبلیو ٹی اے کوڈ کے کس حصے کی خلاف ورزی کی ہے۔ ووکوف فیصلے کے خلاف اپیل کر سکتے ہیں۔ اس فیصلے کا مطلب ہے کہ ریباکینا ووکوف کو اپنی ٹیم میں واپس نہیں لا سکیں گی جیسا کہ انہیں سال کے آغاز میں امید تھی۔ پچھلے کچھ سیزن کے دوران کوچ اور کمنٹیٹر پام شرائیور سمیت کچھ لوگوں نے اس بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے جس طرح ووکوف نے ٹورنامنٹ میں کورٹ کے اندر اور باہر ریباکینا سے بات کی۔ قازقستان کی ریباکینا نے 2022 میں ومبلڈن کا خطاب جیتا تھا۔ انہوں نے گزشتہ ماہ آسٹریلین اوپن میں کہا تھا کہ انہوں نے ووکوف کے بارے میں کبھی کوئی شکایت نہیں کی۔ انہوں نے کہا، میں اسٹیفانو کے ساتھ میرے تعلقات کے حوالے سے ڈبلیو ٹی اے کی بہت سی چیزوں سے اتفاق نہیں کرتی۔“ ووکوف ریباکینا کے ساتھ اس وقت سے کام کر رہے ہیں جب وہ نوعمر تھیں اور ومبلڈن میں اپنا پہلا گرینڈ سلیم جیتنے میں ان کی مدد کی تھی، لیکن یہ ساتھ گزشتہ سال یو ایس اوپن سے پہلے ٹوٹ گیا تھا۔

انگلینڈ نے ٹاس جیتا، ہندستان پہلے بلے بازی کرے گا

احمد آباد، 12 فروری (یو این آئی) انگلینڈ نے بدھ کو سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میں ٹاس جیت کر ہندوستان کو پہلے بلے بازی کی دعوت دی۔ انگلینڈ کے کپتان جوس بٹلر نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ پہلے دو ون ڈے میچوں میں پہلے بیٹنگ کے بعد پہلے گیند بازی کا تجربہ حاصل کرنا چاہے گا جبکہ ہندوستانی کپتان روہت شرما نے کہا کہ ہندوستان سیریز میں دو مرتبہ تعاقب کرنے کے بعد اب پہلے بیٹنگ کرنا چاہتا تھا۔ انگلینڈ نے آخری ون ڈے کے لیے جیمی اوورٹن کی جگہ ٹام بینٹن کو شامل کیا ہے جبکہ ہندوستان نے تین تبدیلیاں کی ہیں۔ رویندر اجڈیجہ اور محمد شامی کو آرام دیا گیا ہے جبکہ ورون چکرورتی پنڈلی میں درد کی وجہ سے نہیں کھیل سکیں گے۔ ان کی جگہ کلدیپ یادو، واشنگٹن سندر اور ارشدیپ سنگھ کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہندوستان پہلے ہی تین میچوں کی یہ سیریز 0-2 سے جیت چکا ہے۔ ہندستان: روہت شرما (کپتان)، شبھمن گل، وراٹ کوہلی، شریاس ایر، کے ایل راہول (وکٹ کیپر)، ہاردک پانڈیا، اکشر پٹیل، واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو، ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا۔

رضوان اور سلمان کی شاندار شراکت کی بدولت پاکستان نے جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دی

کراچی، 12 فروری (یو این آئی) محمد رضوان (ناٹ آؤٹ 122) اور آغا سلمان (134) کے درمیان تیسرے وکٹ کے لیے 260 رنز کی ریکارڈ شراکت کی بدولت پاکستان نے سہ رخی سیریز کے ایک میچ میں جنوبی افریقہ کو چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ سہ فریقی سیریز کے اہم ترین میچ میں پاکستان نے محمد رضوان اور سلمان علی آغا کی شاندار سنچریوں کی بدولت جنوبی افریقہ کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل میں رسائی حاصل کر لی۔ کراچی کے نیشنل بینک کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے والے سہ فریقی سیریز کے اہم میچ میں جنوبی افریقہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 5 وکٹ کے نقصان پر 353 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم کا ٹاپ آرڈر ایک بار پھر ناکام ثابت ہوا تاہم مڈل آرڈر میں آنے والے بلے بازوں نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا، پاکستان نے کپتان محمد رضوان اور نائب کپتان سلمان علی آغا کی سینچریوں کی بدولت مطلوبہ ہدف ایک اوور پہلے ہی حاصل کر لیا۔ پاکستان کی جانب سے بابر اعظم اور فخر زمان نے اچھا آغاز فراہم کیا لیکن پہلی وکٹ گرتے ہی دیگر 2 وکٹیں بھی جلد گر گئیں۔ بابر اعظم آج پر اعتماد دکھائی دیے لیکن وہ 19 گیندوں پر 23 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے، کامران غلام کی جگہ ٹیم میں شامل کیے جانے والے سعود شکیل بھی 15 رنز ہی بنا سکے جب کہ فخر زمان 28 گیندوں پر 41 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ بعد ازاں، کپتان محمد رضوان اور نائب کپتان سلمان علی آغا نے ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سست روی سے اپنی اننگز کا آغاز کیا تاہم ٹیم کو مستحکم پوزیشن میں لانے کے بعد دونوں نے باؤنڈریز مارنا شروع کیں۔ اس دوران دونوں کھلاڑیوں نے پہلے اپنی نصف سینچریاں اور پھر سینچریاں بھی مکمل کیں جب کہ کپتان اور نائب کپتان نے پاکستان کے لیے چوتھی وکٹ کے لیے 260 رنز کی شراکت کا نیا ریکارڈ بھی قائم کیا۔ سلمان علی آغا نے ون ڈے کیریئر کی پہلی اور محمد رضوان نے چوتھی سینچری اسکور کی، سلمان علی آغا آخری لمحات میں 103 گیندوں پر 134 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، ان کی اننگز میں 2 چھکے اور 16 چوکے شامل تھے۔ کپتان محمد رضوان ناقابل شکست رہے، انہوں نے 128 گیندوں پر 122 رنز کی اننگز کھیلی جس میں 3 چھکے اور 9 چوکے شامل تھے۔ جنوبی افریقہ کے کپتان ٹمبا باوما نے پاکستان کے خلاف ٹاس جیت کر بیٹنگ کا فیصلہ کیا، ویان ملڈر کے علاوہ تمام کھلاڑیوں نے بہترین بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔

پرنٹر پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر، قمر العابدین نے کوالیٹی پریس ہند پیڑھی رانچی سے چھپوا کر کے۔بی ٹاور ملاح ٹولی، تیواری ٹینک روڈ رانچی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Quality Press Hindpiri Ranchi,& Publisheng From K.B.Tower Mallah Toli,Tiwari Tank Road, Ranchi,Pin.834001(Jharkhand) Mob. 9334346898

آنگن واڑی سنٹروں پر گیس سے کھانا پکائیں گے: ریاستی وزیر ششی پانجا

کلکتہ 11 فروری (یواین آئی) جنوبی دیناج پور کے ایک آنگن واڑی سنٹر میں پیر کو کوئلے پر کھانا پکاتے ہوئے حادثے میں ایک کارکن کی موت ہوگئی تھی۔ اس واقعہ سے سبق سیکھتے ہوئے ریاستی حکومت نے اگلے ہی دن آنگن واڑی مراکز میں بڑی تبدیلیاں کی ہے۔منگل کو ریاستی وزیر ششی پنجا نے کہا کہ اب سے ریاست کے تمام آنگن واڑی مراکز کوئلے کے چولہے کے بجائے ایل پی جی سلنڈر پر کھانا پکائیں گے۔ششی پانجا نے منگل کو کہا کہ"اس سے پہلے کسی آنگن واڑی کارکن کی اس طرح موت نہیں ہوئی ہے۔ہمیں اس واقعہ سے دکھ ہوا ہے۔ضلعی انتظامیہ جاں بحق افراد کے لواحقین کو دو لاکھ روپے کی مالی امداد دیا جائے گا۔اس کے علاوہ مرنے والے کے خاندان کو انشورنس اور دیگر تمام مالی فوائد فراہم کیے جائیں گے۔تاہم ریاستی حکومت نے اس نظام کے بجائے گیس سلنڈر پکانے کی منظوری دے دی ہے۔اب سے ہر آنگن واڑی سنٹر میں گیس وین اور سلنڈر کے ساتھ چولہے فراہم کیے جائیں گے۔اس کے لیے ریاستی حکومت نے 281 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔ششی نے کہا کہ پہلے مرحلے میں 81 ہزار سے زیادہ آنگن واڑی مراکز پہلے ہی ایل پی جی سلنڈر کی قیمت پر کل 8.37 کروڑ روپے خرچ کر چکے ہیں۔ ہر مرکز کے لیے 4650 روپے مختص کیے گئے ہیں۔

پیکس جلد ہی ایئر لائنز کے ٹکٹ بھی فروخت کر سکے گا

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کو کہا کہ پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ کمیٹی، جو ملک میں ریلوے ٹکٹوں کی بکنگ میں مصروف ہے، جلد ہی ایئر لائن ٹکٹوں کی فروخت بھی شروع کر دے گی۔مسٹر شاہ نے یہ بات آج یہاں امداد باہمی کی وزارت کے پارلیمانی مشاورتی کمیٹی کی پہلی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔میٹنگ میں کمیٹی نے کوآپریٹیو کو مضبوط کرنے کے لیے وزارت کوآپریٹیو کے قیام سے لے کر اب تک کیے گئے

پہلے اور جاری اقدامات سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔مسٹر شاہ نے کہا کہ حکومت نے ملک بھر میں کسانوں اور دیہی علاقوں کے مفاد میں تعاون کی وزارت تشکیل دے کر تعاون کے ذریعے خوشحالی کا منتر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ تعاون کے ذریعے روزگار کی فراہمی اور دیہی علاقوں کی خوشحالی دونوں ممکن ہیں۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کوآپریٹو ڈیٹا بیس کی تیاری کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے اور اب ملک بھر کی کوآپریٹو سوسائٹیز کی ایریا وار معلومات ایک کلک پر دستیاب ہیں۔انہوں نے کہا کہ پی اے سی ایس کے کمپیوٹرائزیشن کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں اور آنے والے وقت میں ملک میں ایک بھی پنچایت ایسی نہیں ہوگی جہاں یہ کمیٹیاں موجود نہ ہوں۔مرکزی وزیر تعاون نے کہا کہ پی اے سی ایس کو متعلقہ بنانے کے لیے بنائے گئے قوانین کو ملک کی تقریباً تمام ریاستوں نے اپنایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ان کمیٹیوں کو 20 سے زیادہ سرگرمیوں سے جوڑ دیا گیا ہے اور اب انہوں نے کامن سروس سنٹر، جن اوشدھی کیندر سمیت دیگر خدمات فراہم کرنا شروع کر دی ہیں۔مسٹر شاہ نے کہا کہ تعاون کی وزارت نے رواں بجٹ اجلاس میں تریبھون کوآپریٹیو یونیورسٹی کی تشکیل کا بل پیش کیا ہے اور اسے جلد ہی پارلیمنٹ سے منظور کرایا جائے گا۔

جنوری میں خردہ افراط زر کی شرح 31.4 فیصد

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) سبزیوں، دالوں، مصالحوں اور انڈوں جیسے غذائی اشیاء کی قیمتوں میں کمی کی وجہ سے اس سال جنوری میں کنزیومر پرائس انڈیکس کی بنیاد پر افراط زر کم ہوکر 31.4 فیصد پر آ گئی جبکہ جنوری 2024 میں یہ 22.5 فیصد پر رہی تھی۔دسمبر 2024 میں یہ مہنگائی 10.5 فیصد پر رہی تھی۔شماریات اور پروگرام کے نفاذ کی وزارت کے اعداد وشمار کے مطابق جنوری 2025 میں غذائی اشیاء کی مہنگائی 02.6 فیصد رہی جبکہ گزشتہ سال اسی مہینے میں یہ 39.8 فیصد تھی۔دسمبر 2024 میں یہ 30.8 فیصد رہی تھی۔جنوری 2025 میں سب سے کم مہنگائی والی پانچ اشیاء میں زیرہ، ادرک، خشک مرچ، بیگن، اور ایل پی جی (گاڑیوں کے علاوہ) شامل ہیں، جبکہ سب سے زیادہ مہنگائی والی پانچ اشیاء میں ناریل کا تیل، آلو، ناریل، لہسن، اور مٹر شامل ہیں۔یہ بھی کہا گیا کہ جنوری 2025 میں دیہی علاقے میں ہیڈ لائن اور غذائی افراط زر میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔جنوری 2025 میں یہ 64.4 فیصد ہے جبکہ دسمبر 2024 میں یہ 76.5 فیصد تھی۔

بی جے پی کی دہلی یونٹ ہیڈ کوارٹر میں انتخابی انتظامی کمیٹیوں کی میٹنگ، ہاری ہوئی نشستوں پر غور وخوض

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی دہلی یونٹ کی انتخابی انتظامی کمیٹیوں کی آج ایک جائزہ میٹنگ ہوئی، جس میں پارٹی کارکنوں کا شکریہ ادا کیا گیا اور ہاری ہوئی اسمبلی سیٹوں کا تجزیہ کیا گیا۔دہلی بی جے پی کے صدر وریندر سچدیوا اور پارٹی امور کے انچارج بیجینت جئے پانڈا کی زیر صدارت منعقدہ میٹنگ میں پارٹی کے شریک انچارج اتل گرگ، ریاستی تنظیم کے جنرل سکریٹری پون رانا، مرکزی وزیر ہرش ملہوترا، اراکین پارلیمنٹ پروین کھنڈیلوال، بانسوری سوراج، رام ویر سنگھ بیدھوڑی اور بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری اور پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری ترون چگ سمیت پارٹی کے تمام عہدیداروں اور کارکنوں نے شرکت کی۔میٹنگ میں دہلی اسمبلی کی 22 سیٹوں پر شکست کی وجوہات کے ساتھ ساتھ پارٹی تنظیم میں لوگوں کے اعتماد کو مضبوط کرنے میں ناکامی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ذرائع سے موصولہ اطلاعات کے مطابق اجلاس میں کمیٹیوں کے اہم عہدیداران کا جائزہ لیا گیا اور انتخابات کے دوران اپنائی گئی پالیسیوں کی خامیوں پر غور کیا گیا۔قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران بی جے پی نے قومی راجدھانی کے 52 اسمبلی حلقوں میں برتری حاصل کی تھی، لیکن اسمبلی انتخابات کے دوران وہ صرف 48 سیٹیں جیت سکی۔میٹنگ میں اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ نے کارکنوں کے تعاون اور عدم تعاون پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔کچی آبادیوں میں 50 فیصد تک ووٹ حاصل کرنا جیت کی بڑی وجہ بتائی جارہی ہے۔بی جے پی اسے اپنی کچی آبادیوں کی توسیعی مہم کی کامیابی سے بھی جوڑ رہی ہے، جسے ریاستی جنرل سکریٹری وشنو متل نے مسٹر سچدیوا کی ہدایت پر مکمل کیا تھا۔

مودی نے شری رام جنم بھومی مندر کے پجاری ستیندر داس کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی، 12 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اجودھیا دھام میں رام جنم بھومی مندر کے چیف پجاری آچاریہ ستیندر داس جی مہاراج کے انتقال پر

آج گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور سماجی اور روحانی میدانوں میں ان کی انمول شراکت کو یاد کیا۔اپنے تعزیتی پیغام میں مسٹر مودی نے پجاری ستیندر داس جی کے پیروکاروں اور کنبہ کے افراد سے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔مسٹر مودی نے، جو بیرون ملک سفر کر رہے ہیں، آج سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا ''میں رام جنم بھومی مندر کے پروہت مہنت ستیندر داس جی کے انتقال سے بہت افسردہ ہوں۔مہنت جی، جو مذہبی رسومات اور صحیفوں سے واقف تھے، نے اپنی پوری زندگی بھگوان شری رام کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ملک کی روحانی اور سماجی زندگی میں ان کی گراں قدر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔خدا سے دعا ہے کہ وہ غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ اور پیروکاروں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔اوم شانتی!'' شری ستیندر داس کا آج لکھنؤ کے ایک اسپتال میں انتقال ہوگیا۔ان کی عمر 87 برس تھی۔حال ہی میں برین ہیمرج کی وجہ سے انہیں ایس جی پی جی آئی میں داخل کرایا گیا تھا جہاں آج صبح تقریباً 7 بجے انہوں نے آخری سانس لی۔اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شری ستیندر داس کا انتقال انتہائی افسوسناک ہے اور یہ روحانی دنیا کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔

UMRAH 2025
From 17th March For 20 Days 1,40,000
From 05th April For 15 Days 80,500

NAFISA HAJJ & UMRAH TRAVELS

From 05th July For 15 Days (Special) 65,000 Flight From MUMBAI Booking 2 MONTHS before
Package Inclusions: Air Ticket, Visa, Hotel, Insurance, Food, Transport, Ziyarat, Zamzam
For Enquiry Contact: 9835686530, 9667048262 Darbhanga; 7763987517, 9470035621 Kishanganj
H.O. BAZAR SAMITI, SHIVDHARA, DARBHANGA
All Flights From DELHI
Documents Required: Passport (6 months valid from departure), 2 Passport Size Photo, Pan Cards

HAJJ 2025
40 DAYS
7,00,000
INCLUDING ALL FACILITIES

Dr. Sheran Ali — ORTHOPAEDICS
Dr. P. Banarjee — DERMATOLOGIST
Dr. S. Kumar — NEUROLOGIST
Dr. Sonali — GYNAECOLOGIST
Dr. S. Saurabh — NEPHROLOGIST
Dr. Sujata Kumari — GYNAECOLOGIST
Dr. Nazrul Abdin — GENERAL PHYSICIAN & DIABETOLOGIST
Dr. Partima — GYNAECOLOGIST
Dr. Himanshu Choudhary — SURGEON
Dr. Nibha Kumar — ENT
Dr. Vishal Bhatnagar — PULMONOLOGIST
Dr. Kumar Abhishek — PEDIATRICIAN

मेडिवेल हॉस्पिटल
MEDIWELL HOSPITAL
सुविधाएँ
विशेषज्ञ डॉक्टर्स | आकस्मिक सेवा
सभी तरह की सर्जरी | हड्डी एवं नस रोग
अल्ट्रासोनोग्राफी | डीजीटल एक्स-रे
पैथोलोजी | वैक्सीनेशन
इ.सी.जी | आई.सी.यू
इकोकार्डीयोग्राफी | मोर्डन ओटी
स्त्री एवं प्रसुती रोग की सारी सुविधाएँ
Contact : 06513564410
कडरू, राँची-2